58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 296 | صفحات : 08 | ۲۸ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز بدھوار بمطابق ۱۶ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Wednesday 28th October 2026 | جلد نمبر 58

موہت شرما بولنگ کوچ مقرر

پنجاب کنگز نے آئی پی ایل چیمپئن ٹیم چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے بولنگ کوچ کو جنوبی افریقہ کے لیے ... ۲۰۰۷ء سے قبل ... کوچ مقرر کیا ... سی ایس کے کی مسلسل ... آئی پی ایل چیمپئن ٹیم کا اہم حصہ رہے تھے ... آئی پی ایل سیزن سے قبل ان ایس کے سے وابستہ رہے (تفصیلات اندر)

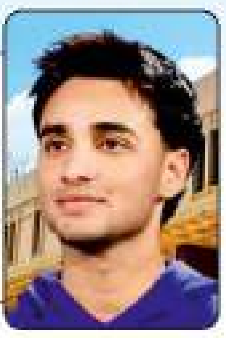

انگلز کا تصور کیا تھا/ ابھیشیک

نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی شاندار جیت میں طوفانی بیٹنگ ... ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ انہوں نے ذہن میں اس اننگز کا تصور کیا تھا ... میدان پر ... خاص ... کے بارے میں پوچھے جانے پر ابھیشیک نے میچ کے بعد کہا ... اس کی وجہ بہت سیدھی تھی (تفصیلات اندر)

لیفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں یونیفائیڈ ہیڈ کوارٹرز کی خصوصی میٹنگ

دراندازی کو روکنے اور اس کا مقابلہ کرنے کیلئے اقدامات مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے لوک بھون سری نگر میں یونیفائیڈ ہیڈ کوارٹرز (یو ایچ کیو) میٹنگ کی صدارت کی اور جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں جی او سی ان سی ناردرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، جی او سی چنار کور لیفٹیننٹ جنرل ظہیر سنگھ، جی او سی وائٹ نائٹ کور لیفٹیننٹ جنرل موہت سیٹھ، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، اے او سی جموں و کشمیر اور لداخ ایئر وائس مارشل آنند سوندھی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی ایم کے سنہا، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گوند جیسوال کے علاوہ آرمڈ فورسز، سی اے پی ایف، جموں و کشمیر پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی یاترا کے پُرامن انعقاد پر فوج، سی اے پی ایف، جموں و کشمیر پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سیکورٹی اہداف کے حصول کے لئے /3

عمر عبداللہ کی کابینہ کی نئی تشکیل کو

فاروق عبداللہ نے اچھا قرار دیا

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکمران نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے منگل کے روز جموں و کشمیر میں کابینہ (کونسل آف منسٹرز) کی توسیع کو ایک اچھا اقدام قرار دیا۔ لوک بھون میں حلف برداری کے بعد/ 1

ساگر، سیف اللہ، شمیمہ فردوس اور الطاف کلو کابینہ کے نئے چہرے

نئے اور پُرانے وزرا کے گروپ فوٹو میں ستیش شرما کی غیر موجودگی ان کے آوٹ ہونے کا ثبوت

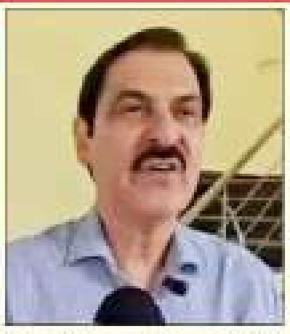

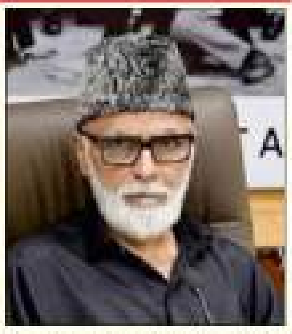

سرینگر/ جے کے این ایس: امکانات، قیاس آرائیوں اور امیدوں کے چلتے بدھ کی صبح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی 2 سال 11 دن پرانی سرکار کی وزارتی کونسل میں ردوبدل اور توسیع عمل میں لائی گئی، چار نئے چہروں علی محمد ساگر، میر سیف اللہ، شمیمہ فردوس اور الطاف احمد وانی کو کابینہ میں شامل کیا گیا جبکہ ایک وزیر ستیش شرما کو نئی کابینہ میں جگہ نہیں ملی۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کی جانب سے جاری جانکاری میں بتایا گیا کہ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے منگل کے روز لوک بھون میں منعقدہ ایک تقریب حلف برداری میں جموں و کشمیر کی کابینہ (کونسل آف منسٹرز) میں شامل ہونے والے نئے وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے قانون ساز اسمبلی کے ارکان (MLAs) علی محمد ساگر، الطاف احمد وانی، شمیمہ فردوس اور سیف اللہ میر کو بطور وزراء حلف دلایا۔ جہاں علی محمد ساگر نے اردو میں حلف اٹھایا، وہیں میر سیف اللہ، شمیمہ فردوس اور الطاف وانی نے انگریزی میں حلف لیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر شری عبدالرحیم راتھر، جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزراء سکینہ مسعود اتو، جاوید احمد رانا اور جاوید احمد ڈار، رکن پارلیمنٹ گروندر سنگھ اوبرائے، قائد حزب اختلاف سنیل شرما کے علاوہ حکمران اتحاد کے ساتھ ساتھ اپوزیشن جماعتوں پی ڈی پی اور بی جے پی کے ارکان، کئی معزز شخصیات اور اعلیٰ عہدیداران نے شرکت کی۔ تقریب کے امور کی نظامت لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری شری گووند جیسوال نے کی۔ چار نئے وزراء کو وزارتی کونسل میں شامل کئے جانے کے بعد کابینہ میں شامل ایک موجودہ وزیر کو ہٹائے جانے کا امکان ہے۔ حلف برداری تقریب اور فوٹو شوٹ میں موجود نہ ہونے سے ظاہر ہوا ہے کہ ستیش شرما کو تشکیل شدہ کونسل میں جگہ نہیں دی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کابینہ میں شامل چاروں ممبران اسمبلی کا تعلق کشمیر وادی سے ہے اور ستیش شرما کی جگہ جموں سے کسی نئے چہرے کو وزراء کونسل میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ جہاں تک کابینہ میں شامل کئے گئے چار نئے چہروں کا تعلق ہے تو سابق وزیر اور 7 بار رکن اسمبلی منتخب ہونے والے علی محمد ساگر کافی تجربہ کار ہیں، کیونکہ وہ فاروق/ 2

ملک کا ہدف نئی ٹیکنالوجی تخلیق کرنا اور اس کی سمت متعین کرنا ہے/ مودی

ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے بڑے پیمانے پر ایٹمی توانائی کی ضرورت ہے

نئی دہلی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز کہا کہ بھارت کو مستقبل کی ٹیکنالوجیز کو اپنانا چاہیے، جرات مندانہ انداز میں جدت طرازی کرنی چاہیے اور انہیں تیار کرنے میں دنیا کی قیادت کرنی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک نئی سوچ اور نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہاں ایمرجنگ سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کانکلیو (ESTIC) 2026 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کا ہدف نئی ٹیکنالوجی تخلیق کرنا اور اس کی سمت متعین کرنا ہے — بھارت کے لیے، دنیا کے لیے، آج کے لیے اور آنے والے کل کے لیے۔ مودی نے کہا، "بھارت کو مستقبل کی ٹیکنالوجی کو اپنانا چاہیے، جرات مندانہ انداز میں جدت لانی چاہیے اور انہیں تخلیق کرنے میں دنیا کی قیادت کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا، "آج، 21 ویں صدی کا بھارت ایک نئی سوچ اور نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔" اپنے خطاب کے دوران، وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ صفر کی دریافت سے لے کر نمبر سسٹم کی تشکیل اور فلکیات میں پیش رفت تک، بھارت کی ثقافت ہمیشہ علم اور دریافت پر مبنی رہی/ 4

جموں وکشمیر میں 6 نومبر تک موسم عموماً خشک رہنے کی پیش گوئی

سرینگر/ یو این آئی/ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں 6 نومبر تک موسم عموماً خشک رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران کسی بڑی موسمی سرگرمی کا امکان نہیں ہے۔ تاہم 29 اکتوبر کو دوپہر کے بعد یا شام کے وقت بالائی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی بارش یا برف باری ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 27 اور 28 اکتوبر کو موسم عموماً خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ 29 اکتوبر کی سہ پہر یا شام کے وقت بالائی علاقوں میں مختلف مقامات پر مختصر دورانیے کی ہلکی بارش یا برف باری متوقع ہے۔ پیش گوئی کے مطابق 30 اکتوبر کو موسم ابر آلود رہ سکتا ہے اور سہ پہر کے وقت بعض مقامات پر مختصر دورانیے کی ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے۔

ناراض نذیر گریزی کو منانے نو منتخب وزیران کی رہائش گاہ گئے

صورت حال کو سنبھالنے اور قیادت کا فیصلہ قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کابینہ کی توسیع کے بعد نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور گریز اسمبلی حلقے کے رکن اسمبلی نذیر احمد گریزی کی مبینہ ناراضگی دور کرنے کے لیے پارٹی کی کئی رہنما سرگرم ہو گئے ہیں۔ منگل کو منتخب کابینہ وزراء میر سیف اللہ اور الطاف احمد کلو سمیت متعدد ارکان اسمبلی سرینگر کے تلسی باغ علاقے میں واقع ان کی رہائش گاہ پہنچے۔ میر سیف اللہ اور الطاف احمد کلو کے ہمراہ لولاب اور سنبل سوناواری کے ارکان اسمبلی کے علاوہ جاوید بیگ بھی موجود تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ پارٹی رہنما نذیر گریزی کو کابینہ میں شامل نہ کیے جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال کو سنبھالنے/ 7

نیشنل کانفرنس کے ہیڈ کوارٹر پر مبارک گل کے پرستاروں کی صدائے احتجاج

پارٹی میں جنرل سیکریٹری کا عہدہ کی پیش کش، پھول مالائیں پہنائی گئیں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کابینہ میں توسیع کے چند گھنٹے بعد ہی سینئر نیشنل کانفرنس رہنما مبارک احمد گل کے حامیوں نے منگل کو سرینگر کے نوائے صبح کمپلیکس میں واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر پر احتجاج کیا۔ اس دوران کارکنوں نے مبارک گل کے حق میں نعرے بازی کرتے ہوئے انہیں کابینہ میں شامل نہ کیے جانے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ احتجاج نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی صدارت میں منعقدہ اجلاس کے دوران ہوا، جہاں پارٹی کارکنوں نے مبارک گل کو وزارت میں جگہ نہ ملنے پر اپنی مایوسی ظاہر کی۔ احتجاج میں شامل حامیوں کا کہنا تھا کہ مبارک گل ایک سینئر اور تجربہ کار رہنما/ 6

دیانت داری اور شفافیت عوامی انتظامیہ کا بنیادی ستون/ اٹل ڈلو

سول سیکرٹریٹ میں انتظامی سیکریٹریوں، افسران اور اہلکاروں سے ایمانداری کا حلف لیا

سرینگر/ چیف سیکریٹری سول سیکرٹریٹ اٹل ڈلو نے آج ویجی لینس آگاہی ہفتہ، جو کہ 26 اکتوبر سے یکم نومبر تک "خوشحالی کیلئے دیانت" (Probity for Prosperity) کے موضوع سے منایا جا رہا ہے، کے ایک حصہ کے طور پر سول سیکرٹریٹ میں انتظامی سیکریٹریوں، افسران اور اہلکاروں سے ایمانداری کا حلف لیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے افسران و اہلکاروں کی قیادت کرتے ہوئے ان کے ساتھ حلف کرایا کہ اپنے سرکاری فرائض کی ادائیگی میں اعلیٰ ترین معیار دیانت، ایمانداری، شفافیت اور پیشہ وارانہ اخلاقیات پر عمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس عہد میں اس بات پر زور دیا گیا کہ حکومت، شہریوں اور نجی اداروں/ 10

حساس معلومات فراہم کرنے کے الزام میں

نیٹ ورک تلاش، 2 افراد گرفتار

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع جموں کے سرحدی علاقے آر ایس پورہ میں حساس سیکورٹی معلومات مبینہ طور پر غیر ملکی خفیہ ایجنسیوں اور دہشت گرد تنظیموں سے وابستہ ہینڈلرز تک پہنچانے کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ گرفتار شدگان کی شناخت ارون کمار ساکن متوار اکھنور، اور گورو شرما ساکن سوکھے کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں آر ایس پورہ پولیس اسٹیشن میں آفیشل سیکریٹس ایکٹ 1923 کی دفعات 3 اور 5، نیز بھارتیہ نیائے سنہتا/ 5

کانگریس اپنے فیصلہ پر اٹل، سٹیٹ ہڈ نہیں تو وزارت نہیں/ قرہ

پارٹی کو بار بار اپنی پوزیشن واضح کرنے کی ضرورت نہیں ہے

سرینگر/ جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے واضح کیا ہے کہ ان کی جماعت اس وقت تک عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کابینہ میں شامل نہیں ہوگی، جب تک جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر کانگریس کا موقف گزشتہ دو برس سے واضح ہے اور اسے بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کابینہ میں توسیع کے بعد منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے کہا کہ آج کابینہ میں توسیع ہوئی اور جن رہنماؤں کو منتخب کیا گیا، انہوں نے حلف لیا، تاہم کانگریس کا حکومت میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس گزشتہ دو برس سے مسلسل یہ کہتی آرہی ہے کہ وہ جموں و کشمیر کابینہ کا حصہ نہیں بنے گی۔ ان کے مطابق، اس حوالے سے پارٹی کو بار بار اپنی پوزیشن واضح کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال/ 8

ناراض اراکین کے آنسو پونچھ کر انہیں چُپ کرایا جائے/ سنیل شرما

کابینہ میں وادی کے 8 وزیروں کے مقابل جموں کے صرف 2 کی موجودگی باعث حیرت

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما سنیل شرما نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کابینہ میں توسیع پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان ارکان اسمبلی کی شکایات دور کریں جو وزارت میں جگہ نہ ملنے کے باعث ناخوش یا ناراض ہیں۔ برادری کی تقریب کے بعد نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ کابینہ سے باہر رہ جانے والے ارکان اسمبلی کے آنسو پونچھنا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا فرض ہے۔ ان کے مطابق، جن ارکان کو وزارت میں جگہ نہیں مل سکی، ان کی مایوسی اور شکایات دور کرنا وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن بھی ان ارکان کے مسائل کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ سنیل شرما نے کابینہ میں شامل کیے گئے چار نئے وزراء کو مبارکباد دیتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ سیاسی معاملات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد میں کام کریں۔/ 12

دھمکی آمیز پوسٹر لگانے کا الزام

کشمیری پنڈت فرید آباد ہریانہ میں گرفتار

سرینگر/ جے کے این ایس/ کشمیر وادی میں اقلیتی ملازمین اور تارکین وطن مزدوروں کو نشانہ بنانے والے دھمکی آمیز پوسٹرز لگانے کے الزامات کے تحت ایک کشمیری پنڈت کارکن راکیش ہنڈو کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ کشمیری پنڈت کارکن راکیش ہنڈو کو ان کے ایک حریف اور کشمیری پنڈت برادری کے ہی ایک رکن روہت رینا کی شکایت پر 17 اکتوبر کو ہریانہ کے فرید آباد میں واقع ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا/ 9

ATM کارڈ تبدیل کر کے ساڑھے نو لاکھ روپے اُڑانے کا معاملہ

کولگام پولیس نے CCTV کی مدد سے ہریانہ کی دو خواتین کو گرفتار کیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے اے ٹی ایم کارڈ بدل کر دھوکہ دہی کرنے کے معاملے میں ایک خاتون کے بینک کھاتے سے مبینہ طور پر نکالی گئی پوری 9.5 لاکھ روپے کی رقم برآمد کرلی ہے۔ پولیس نے جرم سے حاصل ہوئی رقم وصول کرنے کے شبہے میں ہریانہ کی دو خواتین کو گرفتار کیا ہے، جبکہ معاملے کے دو اہم ملزم ابھی فرار ہیں۔ ان کی تلاش کی جارہی ہے۔ اس معاملے میں کولگام ضلع کے قاضی گنڈ پولیس تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303(2) اور 318(4) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ دھوکہ دہی کا معاملہ 15 اکتوبر کو سامنے آیا، جب کولگام ضلع کے چی اکہران کی رہنے والی حنیرہ ریشی نے میر بازار پولیس چوکی میں شکایت درج کرائی۔ انہوں نے بتایا کہ 5 اکتوبر کو میر بازار میں واقع ایک اے ٹی ایم پر کسی نامعلوم شخص نے مبینہ طور پر دھوکہ دہی سے ان کا اے ٹی ایم کارڈ بدل لیا تھا۔ اس کے بعد ان کے بینک کھاتے سے غیر مجاز طریقے سے مجموعی طور/ 11

اقوام متحدہ 21 ویں صدی کے تقاضوں کے مطابق نہیں

VETO کے بغیر سلامتی کونسل کے 10 غیر مستقل ارکان کا دوسرا درجہ/ بھارتی سفیر

سرینگر/ جے کے این ایس/ بھارت نے زور دے کر کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات کے تحت اگر ویٹو کے اختیارات کے بغیر مستقل ارکان کی کوئی نئی کیٹیگری بنائی جاتی ہے، تو یہ درحقیقت انہیں دوسرے درجے کے مقام پر دھکیل دے گا، اور فیصلہ سازی کے عمل پر موجودہ 5 مستقل طاقتوں کا ہی کنٹرول برقرار رہے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق چین، فرانس، روس، برطانیہ اور امریکہ 15 رکنی سلامتی کونسل کے 5 مستقل ارکان ہیں اور انہیں ویٹو کا اختیار حاصل ہے۔ کونسل میں 10 غیر مستقل ارکان بھی ہوتے ہیں جنہیں 2 سالہ مدت کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل مندوب، سفیر ہریش پروتھانینی نے کہا کہ جب تک ویٹو کا اختیار موجود ہے، اصلاح شدہ کونسل کے تمام مستقل ارکان کے پاس یہ اختیار ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انصاف اور مساوات کا تقاضا ہے کہ تمام مستقل ارکان کے حقوق اور ذمہ داریاں برابر ہوں۔ سفیر ہریش پروتھانینی نے کہا کہ ویٹو کے حوالے/ 13

عبدالمجید لارمی کے درد بھرے الفاظ

میں وزیر بننے کا حقدار تھا

وزارت نہ ملنے پر میرا دل جل گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی کابینہ میں توسیع کے بعد حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے بعض ارکان اسمبلی نے وزارت میں جگہ نہ ملنے پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ رکن اسمبلی عبدالمجید لارمی/ 14

ویجیلنس بیداری ہفتہ،افسران نے دی دیانت داری کی حلف برداری

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے شفافیت، جوابدہی اور بدعنوانی سے پاک نظام پر زور دیا

سرینگر، 27 اکتوبر: نیوز ڈیسک: سرکاری خدمات میں دیانت داری، شفافیت اور جوابدہی کے تئیں انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے منگل کے روز ویجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کے سلسلے میں افسران اور اہلکاروں کو دیانت داری کا حلف دلایا۔ حلف برداری کی تقریب میں کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن بشارت قیوم، ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو، ایڈیشنل کمشنرز اکرم اللہ ٹاک اور ظہور احمد ماگرے سمیت ڈویژنل کمشنر کے دفتر کے دیگر افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر نے سرکاری ذمہ داریاں انجام

دیتے ہوئے ایمانداری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کے اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور اخلاقی اصولوں سے وابستگی مؤثر حکمرانی کو یقینی بنانے اور سرکاری اداروں پر عوامی اعتماد مضبوط کرنے کے بنیادی تقاضے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے عوامی زندگی میں دیانت داری کو فروغ دینے، جوابدہی کے کلچر کو مضبوط بنانے اور بدعنوانی سے پاک کام کا ماحول یقینی بنانے کے اجتماعی عزم کا اعادہ کیا گیا۔ تقریب میں اس بات کو بھی اجاگر کیا گیا کہ سرکاری انتظامیہ میں اخلاقی اقدار کی پاسداری اور دیانت داری/1

ٹیکسٹائل وزارت نے کشمیری دستکاروں کیلئے 30.46 لاکھ روپے جاری کئے

روایتی ہنر کے تحفظ اور دستکاروں کی مہارت و پیداواری صلاحیت بڑھانے کیلئے جدید آلات تقسیم ہوں گے

سرینگر، 27 اکتوبر: کشمیر کی مشہور دستکاریوں سے وابستہ دستکاروں کو فروغ دینے کے لیے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز نے قومی دستکاری ترقیاتی پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت 30.46 لاکھ روپے کی رقم جاری کی ہے۔ اس رقم سے روایتی ہاتھ سے قالین، سوزنی کڑھائی، پیپر ماشی اور اخروٹ کی لکڑی پر نقش و نگار کے کام سے وابستہ دستکاروں میں بہتر آلات تقسیم کیے جائیں گے اور ان کی مہارت میں اضافہ کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر اس پروگرام کے تحت ان اقدامات پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی ہوگی۔ محکمہ کی جانب سے جاری ایک پریس بیان میں ترجمان نے بتایا کہ ترقیاتی کمشنر (دستکاری) کے دفتر نے روایتی دستکاریوں کو فروغ دینے کے لیے بہتر آلات کی تقسیم اور

مہارت پر مبنی تربیت سے متعلق محکمہ کی تجاویز کو منظوری دی ہے۔ ترجمان کے مطابق کشمیر قالین بافی اور سوزنی کڑھائی کے لیے دو گرو ششیہ ہست شلپ پروگرام منظور کیے گئے ہیں، جن کے لیے مجموعی طور پر 15-01 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دو ماہ کی مدت پر مشتمل ان پروگراموں کا مقصد تجربہ کار ماہر دستکاروں (گرو) سے نئے ہنر سیکھنے کے خواہش مند دستکاروں (ششیہ) تک روایتی مہارت منتقل کرنا ہے، تا کہ کشمیر کے مالا مال دستکاری ورثے کا تحفظ اور اس کا تسلسل یقینی بنایا جا سکے۔ ان پروگراموں کا مقصد موجودہ دستکاروں کی مہارت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ دونوں شعبوں میں تربیت یافتہ کاریگروں کی دستیابی کو برقرار رکھنا بھی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ ترقیاتی پروگرام اس انداز میں ترتیب/2

کئی علاقوں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہے گی

سرینگر، 27 اکتوبر: کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کے چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن نے اطلاع دی ہے کہ 220 کے وی زینہ کوٹ-اسٹیلٹ ٹرانسمیشن لائن کے سرکٹ اول اور دوم پر شٹ ڈاؤن کے باعث 28 اکتوبر 2026 کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متعدد علاقوں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہے گی۔ متاثرہ علاقوں میں طہماس، بکورہ، فتح پورہ، گندورہ، گل باغ، چنڈیرہ، سنورہ، شیر باغ، دیہامہ، آرام پورہ، آرچ، ژنر، مدینہ گام، دودرہاب، ملشاہ باغ، واگل، گنگی باغ، پانڈچ، ظلم اللہ، عمر ہیر، پنچایت، احمد نگر، پٹھان/3

این ایچ آر سی کی خصوصی نمائندہ کا جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا جائزہ

دیہی اور پسماندہ طبقوں تک رسائی بڑھانے اور شکایات کے بروقت ازالے کی ہدایت

سرینگر، 27 اکتوبر: قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) کی خصوصی نمائندہ شوچتا بسواس نے منگل کے روز یہاں سول سیکریٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال اور قانونی تحفظات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بالخصوص سماجی بہبود، صحت اور جیل محکموں سے متعلق امور پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں اعلیٰ انتظامی اور پولیس افسران نے شرکت کی۔ ان میں آئی جی پی پرسنل (ہیڈکوارٹرز)، سیکریٹری سماجی بہبود، مشن ڈائریکٹر مشن پوشن، مشن ڈائریکٹر مشن وتسالیہ و شکتی، ڈی آئی جی سی آئی ڈی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سینٹرل جیل

سرینگر، جی ایم سی سرینگر کے شعبہ نفسیات کے سربراہ اور دیگر سینئر افسران شامل تھے۔ متعلقہ محکموں نے اجلاس میں اپنے ادارہ جاتی نظام، قانونی تحفظات اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری مخصوص اقدامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن پیش کیں۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں کے حقوق کا/6

رائفل مین بشیر احمد لون کی برسی پر خراجِ عقیدت پیش

ڈی سی کپواڑہ نے شہادت کی برسی پر پھول چڑھائے

کپواڑہ، 27 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر کپواڑہ ابھیشیک شرما نے منگل کے روز درگمولہ کے مقام شاہ ولی میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں شرکت کی اور شہید رائفل مین بشیر احمد لون کی یاد میں پھول چڑھا کر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ بشیر احمد لون نے 27 اکتوبر 2003 کو جموں کے اکھنور علاقے میں ایک آپریشن کے دوران اپنی جان قربان کی تھی۔ رائفل مین بشیر احمد لون 12 جے اے کے ایل آئی میں تعینات تھے اور آپریشن کے دوران زخمی ہونے کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ ان کی بہادری اور عظیم قربانی کے اعتراف میں/5

کولگام میں منشیات کی روک تھام کیلئے نفاذی کارروائیوں اور بحالی مراکز کا جائزہ

410 معائنے، 32 ہزار سے زائد ادویات ضبط، پانچ میڈیکل دکانیں سربمہر/ڈپٹی کمشنر

کولگام، 27 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے منگل کے روز منی سیکریٹریٹ کولگام میں نارکوٹکس کوآرڈی نیشن سینٹر (این سی او آر ڈی) کے تحت ضلعی سطح کی کمیٹی کے 50 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع میں منشیات کے استعمال کی روک تھام، نفاذی کارروائیوں کو مضبوط بنانے اور نشے سے چھٹکارے و بحالی کی سہولیات بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن کی کارروائیوں، نشے سے چھٹکارے اور علاج کی سہولیات، عوامی بیداری کے اقدامات اور منشیات کے مسئلے سے نمٹنے میں مختلف محکموں کے کردار کا جائزہ لیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ رواں سال ضلع میں ڈرگ کنٹرول حکام کی جانب سے 410 معائنے کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے معیاری جانچ کے لیے ادویات کے 70 قانونی نمونے بھی حاصل کیے، جبکہ 57 ٹیسٹ رپورٹس موصول ہوئیں۔ اس کے علاوہ کورئیر آپریٹرز کے 20 معائنے کیے/4

ٹرانسپورٹ کمشنر کا محکمہ موٹر وہیکلز کی کارکردگی کا جائزہ

ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کی دی ہدایت

سرینگر، 27 اکتوبر: ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن نے منگل کے روز محکمہ موٹر وہیکلز (ایم وی ڈی) کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ ہائبرڈ طریقے سے منعقدہ اس اجلاس میں یونین ٹیریٹری کے مختلف علاقوں سے ریجنل ٹرانسپورٹ افسران (آر ٹی اوز) اور اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ افسران (اے آر ٹی اوز) نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، جس میں واہن اور سارتھی پورٹلز پر زیر التوا معاملات، نفاذی کارروائیاں، ٹریڈ سرٹیفکیٹس، استعمال شدہ گاڑیوں کے ڈیلروں کی نگرانی، سڑکوں کی حفاظت اور دیگر اہم انتظامی امور پر خصوصی توجہ دی گئی۔ سڑکوں کی حفاظت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ کمشنر نے حادثات میں کمی لانے اور قیمتی انسانی جانوں/9

آئی جی پی ٹریفک کا دربار موو انتظامات اور سڑکوں کی حفاظت کا جائزہ

حادثات کی روک تھام اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر سخت کارروائی کی ہدایت

سرینگر، 27 اکتوبر: آئی جی پی ٹریفک ایم سلیمان چودھری نے منگل کے روز ٹریفک یونٹوں کے تمام ایس ایس پیز اور ڈپٹی ایس ایس پیز کے علاوہ ڈی آئی جی پی ٹریفک رینج کشمیر کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں موجودہ ٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ٹریفک جام کے ممکنہ مقامات اور حادثات کے لحاظ سے حساس علاقوں کی نشاندہی، قوانین کے نفاذ کے اقدامات اور آنے والے دربار موو کے لیے تیاریوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی آئی جی پی ٹریفک رینج جموں حسیب الرحمٰن، آئی جی پی ٹریفک جموں و کشمیر کے اسٹاف افسر محمد راشد بھٹ، ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر لیاقت علی اور ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر بسمہ قاضی نے ذاتی طور پر شرکت کی۔ ان کے علاوہ ڈپٹی ایس ایس پیز ٹریفک سٹی سرینگر بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی ٹریفک قومی شاہراہ رامبن کے ایم پریانکا، ایس ایس پی ٹریفک رورل جموں ماسٹر پوپسی اور ایس ایس پی

ٹریفک سٹی جموں امیت بھسین نے ڈپٹی ایس ایس پیز ٹریفک قومی شاہراہ، سٹی جموں اور رورل جموں کے ہمراہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں سڑک حادثات کی روک تھام، ٹریفک جام میں کمی اور جموں و کشمیر بھر میں ٹریفک قوانین پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ آئی جی پی ٹریفک جموں و کشمیر نے ایس ایس پی ٹریفک سٹی جموں اور ڈپٹی ایس ایس پیز ٹریفک سٹی جموں کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے دربار موو کے لیے ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ منصوبہ تیار کر کے اس پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اس منصوبے میں وادی، ڈوڈہ اور کشتواڑ سے موسم سرما کے دوران متوقع نقل مکانی اور نومبر سے فروری کے اختتام تک گاڑیوں کی آمد و رفت میں ممکنہ اضافے کو مدنظر رکھنے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے سدھرا، باہو، نگروٹا، ناگبنی اور ملحقہ علاقوں، گرین بیلٹ پارک، جموں ریلوے اسٹیشن، ریلوے چوک، نروال، قاسم نگر، کینال روڈ، باغ بہو، ستواری/8

نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کی جانچ: FDA نے 146 نمونے حاصل کئے

168 معائنے کے دوران لیبلنگ کی 7 خلاف ورزیاں سامنے آئیں

سرینگر، 27 اکتوبر: جموں و کشمیر کی فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کے معیار اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے یونین ٹیریٹری کے تمام اضلاع میں خصوصی معائنے اور نمونے جمع کرنے کی مہم چلائی۔ اس کا مقصد فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط پر عمل درآمد یقینی بنانا تھا، جس میں مصنوعات کی حفاظت، معیار اور لیبل پر لازمی معلومات درج کرنے سے متعلق شرائط پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 168 معائنے کیے گئے، جبکہ نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کے 146 نمونے جانچ کے لیے حاصل کیے گئے۔ ان نمونوں کی حفاظت اور معیار سے متعلق مقررہ پیمانوں کے علاوہ لیبل پر درج قانونی طور پر لازمی معلومات کی بھی جانچ کی جائے گی۔ اس کارروائی کا مقصد ضابطہ جاتی نگرانی کو مضبوط بنانا اور نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کا کاروبار کرنے والے فوڈ بزنس آپریٹرز کی جانب سے مقررہ قواعد پر عمل درآمد کی تصدیق کرنا تھا۔ معائنے کے دوران لیبلنگ سے متعلق سات خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن کے سلسلے میں متعلقہ ضابطوں کے تحت نوٹس جاری کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ان معاملات میں مزید کارروائی جانچ کے نتائج/7

ڈپٹی کمشنر گاندربل کا سرینگر رنگ روڈ کے دوسرے مرحلے کے کاموں کا جائزہ

اراضی حصول، یوٹیلیٹی منتقلی اور تعمیراتی مقامات پر ٹریفک و عوامی تحفظ یقینی بنانے پر زور دیا

گاندربل، 27 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے منگل کے روز اپنے دفتر میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سرینگر رنگ روڈ کے دوسرے مرحلے اور فیز IIA کی تعمیر سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ فیز دوم کے تحت سمبل کے راستے سرائے ڈانگر پورہ سے منیگام تک کا حصہ شامل ہے، جبکہ فیز IIA میں منیگام سے پانڈچ تک کا حصہ آتا ہے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے منصوبوں پر عمل درآمد میں حائل مسائل کا جائزہ لیا اور رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے اور تعمیراتی کاموں کی ہموار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکموں اور تعمیراتی ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ اراضی کے حصول، یوٹیلیٹی خدمات کی منتقلی، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور دیگر تکنیکی منظوریوں سے متعلق مسائل کی نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر حل کیا جائے، تا کہ منصوبوں کے کام متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا جائے اور ان کے حل کے لیے مسلسل رابطہ اور باقاعدہ پیروی یقینی بنائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے منصوبوں کے راستے میں آنے والی بجلی اور دیگر یوٹیلیٹی خدمات کی بروقت منتقلی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، جل شکتی، ٹیلی مواصلات/12

بڈگام میں رنگ روڈ اور مجوزہ متبادل ایئرپورٹ روڈ منصوبوں کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کی اراضی مالکان کو معاوضے کی ادائیگی اور زیر التوا مسائل حل کرنے کی ہدایت

بڈگام، 27 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے منگل کے روز کانفرنس ہال بڈگام میں منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے رنگ روڈ منصوبے اور مجوزہ متبادل ایئرپورٹ روڈ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے منصوبوں کی موجودہ صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس میں ایئرپورٹ کو رنگ روڈ اور بڈگام ریلوے اسٹیشن سے جوڑنے والی مجوزہ سڑکوں کے راستوں اور ان کی ترتیب سے متعلق امور بھی شامل تھے۔ انہوں نے متاثرہ اراضی مالکان کو معاوضے کی ادائیگی اور

منصوبوں پر عمل درآمد سے متعلق دیگر مسائل کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زیر التوا معاملات حل کرنے اور منصوبوں پر ہموار انداز میں بروقت پیش رفت یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ رنگ روڈ منصوبہ سڑک رابطوں کو بہتر بنانے، گاڑیوں کی آمد و رفت کو آسان بنانے اور ضلع بڈگام میں نقل و حمل کی سہولت بڑھانے کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ اس موقع پر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)/11

ڈپٹی کمشنر شوپیان نے اگلر فروٹ منڈی کا دورہ کیا

منڈی میں جدید سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں کا لیا جائزہ

شوپیان، 27 اکتوبر: ڈپٹی کمشنر شوپیان چرندیپ سنگھ نے منگل کے روز اگلر فروٹ منڈی شوپیان کا دورہ کر کے وہاں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سہولیات بہتر کرنے کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ڈاکٹر ناصر احمد لون، چیف ہارٹیکلچر آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ شیپ ہسبنڈری آفیسر، محکمہ آر اینڈ بی کے ایگزیکٹیو انجینئر، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر اور دیگر ضلعی افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے فروٹ اینڈ ویجیٹیبل گروورز اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن شوپیان کے ارکان سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے منڈی کی ترقی اور اس کے روزمرہ کام کاج سے متعلق مختلف مسائل اور مطالبات ان کے سامنے رکھے۔ ایسوسی ایشن کے صدر/10

پلوامہ میں روزگار کے مواقع بڑھانے اور زیر التوا قرضوں کے معاملات نمٹانے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر نے اہل درخواست گزاروں کو قرض جاری کرنے اور فیلڈ معائنوں میں تیزی پر زور دیا

پلوامہ، 27 اکتوبر: ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ کلدیپ کرشن سدھا نے منگل کے روز ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں محنت و روزگار محکمے کے مختلف پروگراموں اور اقدامات پر عمل درآمد اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں روزگار کے اقدامات، رجسٹریشن، درخواستوں، قرض سے منسلک اسکیموں، محنت کشوں کی فلاح و بہبود اور نفاذ سے متعلق سرگرمیوں پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ضلع میں روزگار کی صورت حال کا مختصر اور جامع جائزہ طلب کیا۔ اس میں بے روزگار افراد کی نشاندہی، مشن یوا اور محکمہ اسکیموں کے تحت

پیش رفت، روزگار میلوں، روزگار سے متعلق اقدامات اور ان کے ذریعے حاصل ہونے والے نتائج کی تفصیلات شامل تھیں۔ انہوں نے روزگار اور قرض سے منسلک درخواستوں کی مرحلہ وار تفصیلات بھی طلب کیں، خصوصاً بینکوں کے پاس زیر التوا معاملات اور ان میں تاخیر کی وجوہات جاننے پر زور دیا۔ محکمے نے بتایا کہ ضلعی سطح کی کمیٹی (ڈی ایل آئی سی) کی جانب سے 4795 معاملات منظور کیے گئے ہیں، جبکہ 3021 قرضے منظور اور 2778 قرضے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے منظوری، قرض کی منظوری اور رقم کی تقسیم کے/13

بانڈی پورہ میں دیہی ترقیاتی کاموں کی سست رفتاری پر ڈپٹی کمشنر برہم

اندو کنول چب نے دسمبر 2026 تک تمام زیر التوا کیپیکس کام مکمل کرنے کی ہدایت دی

بانڈی پورہ، 27 اکتوبر: نیوز ڈیسک: ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے منگل کے روز منی سیکریٹریٹ بانڈی پورہ کے ویڈیو کانفرنسنگ روم میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے دیہی ترقیاتی محکمے کے تحت کیپیکس پروگرام کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں مختلف بلاکوں میں جاری کاموں کی صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس میں منصوبوں پر عمل درآمد، تکمیل اور اخراجات سے متعلق امور شامل تھے۔ خصوصاً جن میں کاموں کی سست رفتار پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ

افسران کو کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بانڈی پورہ بلاک میں ہونے والی پیش رفت کو سراہتے ہوئے تمام بلاکوں میں باقی ماندہ کام جلد مکمل کرنے پر زور دیا۔ اندو کنول چب نے کہا کہ خصوصاً گریز میں ترقیاتی کاموں کی نشاندہی حقیقی عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جانی چاہیے۔ انہوں نے اسسٹنٹ کمشنر پنچایت کو متعلقہ رینج افسران کے ساتھ تال میل قائم کرنے کی ہدایت دی تا کہ جنگلات سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سخت سردی شروع ہونے سے قبل ترقیاتی کام مکمل کرنے کے لیے دسمبر کا مہینہ/14

انڈین ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: 81-2026-27-JAT-DRM-JAT (to be opened on 17.11.2026)

صدرِ جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی تفصیل والے کام کے لیے اوپن ٹینڈرز کے تحت ای-ٹینڈرز طلب کرتی ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 17.11.2026 کو 15 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اصل ارتھ منی/بیانہ صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف کوئی متبادل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی متبادل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر فیس، بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب ادائیگی سرگرمیاں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	81-2026-27-JAT-DRM-JAT	سینئر ڈویژنل انجینئر-II/جموں توی کے حلقہ اختیار میں پل نمبر 137 32(PTK-JNDX) (BHRL-JAT) کے اپ لائن پل نمبر 09، پل نمبر 10 اور پل نمبر 232(PTK-JRC) کے اپ لائن سیکشن میں اسکور (مٹی کٹاؤ) کی نگرانی کا کام۔		
		تخمینی قیمت (روپے)	آفر ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
		63,58,860.48	60 دن	18 ماہ

نوٹ: 1- ممکنہ بولی دہندگان کو صلاح دی جاتی ہے کہ بولی پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کیلئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2- اگر کوئی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار درست ہوگا۔

3736/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سرینگر ٹائمز

28اکتوبر2026،بروزبدھوار

عمر عبداللہ کی نئی وزارتی ٹیم
نیشنل کانفرنس کتنی خوش کتنی اُداس

جموں وکشمیر سرکار کی وزارتی کونسل میں مزید چار ممبران کو شامل کیا گیا۔یہ فیصلہ حکومت کے قیام کے تقریباً دو سال کے بعد کیا گیا،حالانکہ عمر عبداللہ بحیثیت ایک وزیر اعلیٰ اقتدار سنبھالنے کے روز اول سے ہی سب کے سب منسٹروں کا اعلان کر سکتے تھے۔دو سال کے طویل عرصہ تک حکمران جماعت کی لیڈر شپ نے کیوں انتظار کیا اور اُمیدواروں کو مسلسل بے قرار کر دیا اس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا ہے لیکن اب کی بار جب انہوں نے بالآخر وزارتی کونسل میں وادی سے تعلق رکھنے والے اپنے ہی ممبران اسمبلی کو وزارت کی کرسیاں عطا کیں تو اس کارروائی کو دیر آید درست آید نہیں کہا جا سکتا ہے کیونکہ دیر کافی ہو چکی ہے۔

پچھلے دو برسوں کے دوران برسراقتدار نیشنل کانفرنس کی لیڈر شپ کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اقتدار سنبھالنے کے پہلے دن سے ہی یہ شکوہ کر رہے ہیں کہ ان کے پاس زیادہ اختیارات نہیں اور یہ کہ سٹیٹ ہڈ کی عدم موجودگی میں وہ خوش اسلوبی سے اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہیں۔آپ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں دوہرے نظام سے بہت سارے کام رکاوٹ کے سبب ادھورے ہیں۔دو برسوں میں عمر عبداللہ کو اپوزیشن کی طرف سے زبردست حملہ کا مقابلہ بھی کرنا پڑا ہے۔ان پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنے منشور میں عوام کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو فراموش کیا،خصوصاً200یونٹ مفت بجلی کی فراہمی کے سلسلہ میں ووٹروں سے فریب کیا۔

جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ کی بحالی کے معاملہ میں نیشنل کانفرنس نے اگرچہ کافی زور لگانے کی کوشش کی۔اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کر کے مرکز تک پہنچائی مگر جس شدت کے ساتھ اُسے منشور میں کئے گئے وعدوں کو پورا کرنا تھا وہ شدت نظر نہیں آئی۔یہی وجہ ہے کہ ان ہی کی پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے پارٹی سے ترک تعلق کر کے اپنی ہی قیادت پر وعدہ شکنی کا الزام لگایا۔اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے آغا روح اللہ نے تین نومبر کو نیشنل کانفرنس کی ممبر شپ اور پارلیمنٹ کی رکنیت سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔

حکومت کے آج تک کے عرصہ کے دوران عمر عبداللہ کابینہ میں وسعت دینے میں ناکام رہے۔اس کے نتیجہ میں ان ہی کی پارٹی کے ممبران اسمبلی میں ہلچل کے ساتھ ساتھ غیر یقینی صورتحال نے جنم لیا۔وزارتی کونسل میں 10 ممبران تک اضافہ کرنے کیلئے پہلے سے قانون موجود ہے اور وزیر اعلیٰ کے پاس اختیار بھی تھا لیکن آج جب بالآخر مزید چار ممبران اسمبلی نے حلف لیا تو پارٹی میں دیگر ممبران نے اپنی ناراضگی کو چھپایا نہیں بلکہ کھلے عام کہہ ڈالا کہ ان کے ساتھ نا انصافی کی گئی ہے۔ان میں مبارک گل قابل ذکر ہیں۔یہ صاحب لگاتار سات بار نیشنل کانفرنس کی ٹکٹ پر کامیاب ہو رہے ہیں۔یہ شیخ نیشنل کانفرنس کی راہنمائی سے لے کر آج تک انہوں نے پارٹی اور اس کی قیادت کا ساتھ دیا لیکن کبھی بھی وزیر نہ بنائے گئے۔پارٹی کے ایک اور ممبر اسمبلی عبدالمجید لارمی نے کہا کہ ان کی سینارٹی کو نظرانداز کر کے پہلگام کے ممبر اسمبلی کو وزیر بنایا گیا جو بقول لارمی پارٹی میں بہت دیر کے بعد شامل ہوئے۔ادھر وزارتی کونسل سے نکالے گئے وزیر ستیش شرما کی حلف وفاداری کے موقعہ پر غیر موجودگی اس بات کی عکاس ہے کہ وہ پارٹی کے فیصلہ سے خوش نہیں۔

کابینہ میں کس کس کو شامل کرنا ہے اور کس کس کو نکالنا ہے۔اس کا اختیار وزیر اعلیٰ کو ہی ہوتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ نئے وزیروں کے ناموں کا اعلان کرنے سے پہلے انہوں نے پانچوں وزیروں سے استعفیٰ نامے طلب کئے۔یہ ایک کھلا اشارہ تھا کہ کسی نہ کسی کا پتہ کٹنے والا ہے۔

کابینہ میں شمیم فردوس،میر سیف اللہ،الطاف احمد کلو اور علی محمد ساگر کی شمولیت سے عام لوگوں کو لینا دینا نہیں مگر نیشنل کانفرنس کے اندر کارکنوں اور عہدے داروں نے نئے چار منسٹروں کو دل سے قبول کیا تو یہ پارٹی کی صحت کیلئے اچھی بات ہے لیکن سیاست کی دنیا میں دلوں کو کب ساتھ لے کوئی واقف نہیں ہوتا۔

سردیوں میں مالٹا کھانے کے صحت بخش فوائد

صوفی عبدالرشید

سردیوں کا موسم اپنے ساتھ کئی خوشگوار تبدیلیاں لے کر آتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں، دھند، خشک موسم اور گرم کپڑوں کے درمیان جہاں روزمرہ زندگی کا انداز بدل جاتا ہے، وہیں ہماری غذائی ضروریات بھی تبدیل ہونے لگتی ہیں۔ اس موسم میں جسم کو ایسی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو قوتِ مدافعت کو بہتر بنانے، جلد کی تازگی برقرار رکھنے اور جسم میں پانی کی مناسب مقدار قائم رکھنے میں مدد دے سکیں۔ مالٹا ان پھلوں میں شامل ہے جو سردیوں کے موسم میں نہ صرف ذائقے کے اعتبار سے پسند کیے جاتے ہیں بلکہ غذائیت کے لحاظ سے بھی خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اس کا خوشبودار چھلکا، رسیلا گودا اور کھٹا میٹھا ذائقہ بچوں سے لے کر بزرگوں تک سب کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

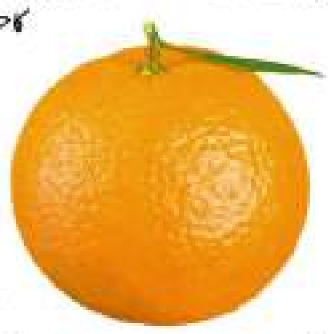

مالٹا وٹامن سی کا ایک اہم قدرتی ذریعہ ہے۔ وٹامن سی جسم کے مدافعتی نظام کو معمول کے مطابق کام کرنے میں مدد دیتا ہے اور جلد، مسوڑھوں اور جسم کے دوسرے بافتوں کی صحت کے لیے ضروری ہے۔ سردیوں میں نزلہ، زکام اور دیگر تنفسی انفیکشن عام ہو جاتے ہیں، اس لیے متوازن غذا کے ذریعے جسم کو ضروری وٹامنز فراہم کرنا اہم ہے۔ مالٹا کھانے سے وٹامن سی کی مناسب مقدار حاصل کی جا سکتی ہے۔ تاہم یہ سمجھنا درست نہیں کہ صرف مالٹا کھانے سے نزلہ زکام سے مکمل حفاظت ممکن ہے۔ اچھی غذا، مناسب نیند، صفائی اور دیگر احتیاطی تدابیر بھی صحت برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

مالٹے کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس میں موجود وٹامن سی جسم میں آئرن کے جذب ہونے میں مدد دیتا ہے۔ دالیں، چنے، لوبیا اور سبز پتوں والی سبزیاں نباتاتی آئرن کے اچھے ذرائع ہیں، لیکن ان سے حاصل ہونے والا آئرن جسم میں نسبتاً کم جذب ہوتا ہے۔ ایسے کھانوں کے ساتھ مالٹا یا وٹامن سی سے بھرپور کوئی دوسری غذا استعمال کرنے سے آئرن کے جذب میں بہتری آ سکتی ہے۔ یہ خصوصیت خصوصاً ان افراد کے لیے مفید ہے جو گوشت کم کھاتے ہیں یا اپنی غذا میں نباتاتی ذرائع کو ترجیح دیتے ہیں۔ البتہ خون کی کمی کی صورت میں صرف پھلوں پر انحصار کرنے کے بجائے طبی مشورہ لینا ضروری ہے۔

سردیوں میں جلد اکثر خشک، کھردری اور بے رونق محسوس ہونے لگتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا اور گھروں میں حرارت کے لیے استعمال ہونے والے آلات جلد کی نمی کم کر سکتے ہیں۔ مالٹے میں موجود وٹامن سی کولیجن کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کولیجن ایک ایسا پروٹین ہے جو جلد کی ساخت اور مضبوطی برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ مالٹے میں موجود پانی اور دوسرے غذائی اجزا مجموعی صحت کے لیے مفید ہیں۔ تاہم جلد کی حفاظت کے لیے صرف پھل کھانا کافی نہیں، بلکہ مناسب مقدار میں پانی پینا، متوازن غذا استعمال کرنا اور ضرورت کے مطابق موئسچرائزر لگانا بھی اہم ہے۔

مالٹا ہاضمے کی صحت کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے، خصوصاً جب اسے جوس کے بجائے مکمل پھل کی صورت میں کھایا جائے۔ اس میں غذائی ریشہ موجود ہوتا ہے جو آنتوں کی معمول کی کارکردگی اور قبض سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے۔ ریشہ پیٹ بھرنے کا احساس بھی پیدا کرتا ہے، جس سے غیر ضروری کھانے کی خواہش کم ہو سکتی ہے۔ سردیوں میں بعض لوگ جسمانی سرگرمی کم کر دیتے ہیں اور پانی بھی نسبتاً کم پیتے ہیں، جس سے قبض کی شکایت بڑھ سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مالٹے سمیت مختلف پھل، سبزیاں، مناسب پانی اور روزانہ کی جسمانی سرگرمی مفید ثابت ہوتے ہیں۔

مالٹے میں پوٹاشیم بھی پایا جاتا ہے، جو جسم میں سیال کی مناسب تقسیم، اعصاب کے افعال اور پٹھوں کی کارکردگی کے لیے ضروری ہے۔ اس میں موجود نباتاتی مرکبات، خصوصاً فلیوونائڈز، جسم کو آکسیڈیٹو دباؤ سے نمٹنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ پھلوں سے بھرپور متوازن غذا دل اور مجموعی صحت کے لیے فائدہ مند سمجھی جاتی ہے۔ البتہ مالٹے کو کسی بیماری کا علاج سمجھنا مناسب نہیں۔ اس کے فوائد اس وقت زیادہ مؤثر انداز میں حاصل ہوتے ہیں جب اسے متنوع اور متوازن غذا کا حصہ بنایا جائے۔

سردیوں میں مالٹا کھانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ میٹھا کھانے کی خواہش پوری کرنے کا نسبتاً صحت بخش طریقہ فراہم کرتا ہے۔ مٹھائیوں، بسکٹوں اور زیادہ شکر والے مشروبات کے بجائے تازہ پھل کا انتخاب روزمرہ غذا کے معیار کو بہتر بنا سکتا ہے۔ مالٹے میں قدرتی شکر کے ساتھ پانی اور غذائی ریشہ بھی ہوتا ہے، اس لیے مکمل پھل کھانے سے جوس پینے کے مقابلے میں زیادہ دیر تک پیٹ بھرنے کا احساس رہ سکتا ہے۔ جوس بناتے وقت ریشہ کم ہو جاتا ہے اور ایک گلاس تیار کرنے کے لیے کئی مالٹے استعمال ہو سکتے ہیں، جس سے شکر کی مقدار زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس لیے عام طور پر تازہ مالٹا چھیل کر کھانا بہتر انتخاب ہے۔

اگرچہ مالٹا ایک مفید پھل ہے، لیکن اسے کھانے میں اعتدال اور انفرادی صحت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ بعض افراد کو مالٹا کھانے سے تیزابیت یا سینے میں جلن کی شکایت ہو سکتی ہے، خصوصاً اگر انہیں پہلے سے ریفلکس کا مسئلہ ہو۔ ایسے افراد اپنی علامات کے مطابق اس کی مقدار اور وقت کا انتخاب کریں۔ ذیابیطس کے مریض عموماً مکمل مالٹا اپنی متوازن غذا میں شامل کر سکتے ہیں، لیکن انہیں مجموعی کاربوہائیڈریٹ کی مقدار اور اپنے معالج کی ہدایات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ گردوں کی بیماری میں مبتلا افراد، جنہیں پوٹاشیم محدود رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہو، وہ بھی اپنے معالج یا ماہر غذائیت سے رہنمائی حاصل کریں۔

مالٹا کھانے کے لیے دن کا کوئی ایک مخصوص وقت لازمی نہیں۔ اسے ناشتے کے ساتھ، دوپہر میں یا شام کے وقت ہلکی غذا کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پھل کو کھانے سے پہلے صاف پانی سے دھونا چاہیے اور تازہ حالت میں استعمال کرنا بہتر ہے۔ اس کے چھلکے کو کھانے یا کسی مشروب میں استعمال کرنے کی صورت میں صفائی کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔

سردیوں میں صحت مند رہنے کے لیے مہنگی غذاؤں یا پیچیدہ غذائی منصوبوں کی ہمیشہ ضرورت نہیں ہوتی۔ موسم کے مطابق دستیاب پھلوں کو اپنی روزمرہ خوراک میں شامل کرنا ایک آسان اور مفید عادت ہے۔ مالٹا ذائقے، غذائیت اور استعمال میں آسانی کے اعتبار سے سردیوں کا ایک بہترین پھل ہے۔ اگر اسے متوازن غذا، مناسب نیند، جسمانی سرگرمی اور صحت مند طرزِ زندگی کے ساتھ اپنایا جائے تو یہ جسم کو ضروری غذائی اجزا فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

کراکری، گھر کی خوبصورتی اور سلیقہ مندی کی پہچان

منظور اساٹکل

گھر کی خوبصورتی صرف مہنگے فرنیچر، دلکش پردوں، قیمتی قالینوں اور دیواروں کی سجاوٹ سے مکمل نہیں ہوتی، بلکہ روزمرہ استعمال میں آنے والی چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی گھر کے ماحول کو دلکش بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہی چیزوں میں خوبصورت کراکری کو خاص مقام حاصل ہے۔ نفیس پلیٹیں، رنگ برنگے پیالے، دلکش چائے کے کپ، خوبصورت طشتریاں اور سلیقے سے ترتیب دیے گئے کھانے کے برتن نہ صرف کھانے کی میز کی رونق بڑھاتے ہیں بلکہ گھر والوں کے ذوق، شخصیت اور مہمان نوازی کے انداز کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔ خوبصورت کراکری روزمرہ زندگی کے عام لمحات کو بھی خاص بنا سکتی ہے اور کھانے پینے کے معمول کو ایک خوشگوار تجربے میں تبدیل کر سکتی ہے۔

قدیم زمانے سے انسان برتنوں کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ خوبصورتی اور فن کے اظہار کے لیے بھی استعمال کرتا آیا ہے۔ مٹی کے سادہ برتنوں سے شروع ہونے والا یہ سفر آج چینی مٹی، چینی ظروف، شیشے، دھات اور دیگر جدید مواد سے تیار کردہ دلکش کراکری تک پہنچ چکا ہے۔ مختلف تہذیبوں نے اپنے مخصوص رنگوں، نقش و نگار اور ڈیزائن کے ذریعے برتن سازی کو ایک فن کی شکل دی۔ کہیں ہاتھ سے بنائے گئے پھولوں کے نقش نمایاں ہیں تو کہیں باریک سنہری حاشیے، نیلے رنگ کی دلکش لکیریں اور روایتی ڈیزائن برتنوں کو منفرد بناتے ہیں۔ آج بھی روایتی اور جدید طرز کی کراکری گھروں میں یکساں مقبول ہے۔

خوبصورت کراکری کا سب سے نمایاں اثر کھانے کی میز پر دکھائی دیتا ہے۔ جب کھانا نفیس پلیٹوں میں پیش کیا جائے، سلاد کو خوبصورت پیالے میں رکھا جائے اور پانی یا مشروبات کے لیے مناسب گلاس استعمال کیے جائیں تو کھانے کی پیشکش زیادہ دلکش محسوس ہوتی ہے۔ کھانے کی ظاہری خوبصورتی بھوک اور لطفِ طعام کے تجربے پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اسی لیے ہوٹلوں، ریستورانوں اور تقریبات میں کھانے کی تیاری کے ساتھ اس کی پیشکش پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ گھر میں بھی معمولی سی ترتیب اور مناسب کراکری کے انتخاب سے کھانے کی میز کو خوبصورت بنایا جا سکتا ہے۔

چائے ہمارے معاشرتی اور گھریلو معمولات کا اہم حصہ ہے۔ صبح کی چائے ہو، شام کی محفل یا مہمانوں کی آمد، خوبصورت کپ اور طشتریاں اس موقع کو مزید خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ سفید رنگ کے سادہ کپ نفاست اور سادگی کا احساس دیتے ہیں، جب کہ پھولوں والے کپ، رنگین ڈیزائن اور نفیس نقش و نگار روایتی کشش پیدا کرتے ہیں۔ بعض لوگ چائے کے لیے الگ کراکری رکھتے ہیں، جب کہ بعض گھرانوں میں خاص مواقع پر استعمال ہونے والے کپ اور طشتریاں احتیاط سے الماریوں میں سجائے جاتے ہیں۔ ان برتنوں کی خوبصورتی صرف ان کی قیمت میں نہیں بلکہ ان سے وابستہ یادوں اور جذبات میں بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں کراکری کے ڈیزائن اور رنگوں میں بے شمار تنوع موجود ہے۔ سفید، کریم اور ہلکے خاکی رنگ کی کراکری جدید گھروں میں پسند کی جاتی ہے، کیونکہ یہ سادگی اور نفاست کا امتزاج پیش کرتی ہے۔ نیلے، سبز اور گلابی رنگوں کے برتن ماحول میں تازگی اور خوشگوار تاثر پیدا کرتے ہیں۔ دیسی اور روایتی انداز سے متاثر ڈیزائن بھی اپنی الگ کشش رکھتے ہیں۔ انتخاب کرتے وقت ضروری ہے کہ کراکری گھر کے مجموعی انداز، کھانے کی میز کے رنگ اور ذاتی پسند سے مطابقت رکھتی ہو۔

کراکری کی خریداری میں صرف ظاہری خوبصورتی کو اہمیت دینا کافی نہیں۔ اس کی مضبوطی، معیار، استعمال میں آسانی اور صفائی کے طریقے بھی مدنظر رکھنے چاہئیں۔ روزمرہ استعمال کے لیے ایسے برتن بہتر رہتے ہیں جو مضبوط ہوں، بار بار دھونے سے خراب نہ ہوں اور جنہیں سنبھالنا آسان ہو۔ خاص تقریبات کے لیے نازک اور آرائشی کراکری منتخب کی جا سکتی ہے۔ خریداری سے پہلے برتنوں کے کناروں، سطح اور ساخت کا جائزہ لینا چاہیے۔ اگر برتنوں پر رنگین یا چمکدار سجاوٹ موجود ہو تو یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ وہ کھانے کے استعمال کے لیے محفوظ ہوں اور ان پر درج ہدایات کے مطابق ہی استعمال کیے جائیں۔

خوبصورت کراکری کو محفوظ رکھنا بھی ایک فن ہے۔ نازک پلیٹوں کو ایک دوسرے پر رکھتے وقت درمیان میں نرم حفاظتی تہہ استعمال کی جا سکتی ہے تاکہ ان پر خراشیں نہ پڑیں۔ کپوں کو اس طرح رکھنا چاہیے کہ ان کے دستے ایک دوسرے سے ٹکرا کر ٹوٹنے نہ پائیں۔ کراکری کی الماری کو صاف اور خشک رکھنا ضروری ہے۔ آرائشی برتنوں کو کھلی شیلفوں میں سجایا جائے تو ان کی باقاعدہ صفائی کا خیال رکھنا چاہیے، کیونکہ ان پر گرد جمع ہو سکتی ہے۔

مہمان نوازی میں خوبصورت کراکری کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں مہمانوں کی خاطر تواضع کو عزت اور محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ جب میزبان صاف ستھرے برتنوں میں کھانا پیش کرتا ہے تو اس سے مہمانوں کے لیے احترام اور اہتمام کا اظہار ہوتا ہے۔ تاہم مہمان نوازی کا اصل حسن قیمتی برتنوں میں نہیں بلکہ خلوص، محبت اور خوش اخلاقی میں ہے۔ سادہ کراکری میں پیش کیا گیا کھانا بھی اپنائیت اور توجہ کے باعث یادگار بن سکتا ہے۔

آج کل خوبصورت کراکری کو تحفے کے طور پر دینے کا رجحان بھی عام ہے۔ شادی، سالگرہ، گھر کی نئی شروعات اور دیگر خوشی کے مواقع پر چائے کے سیٹ، ڈنر سیٹ یا آرائشی پیالے اچھے تحفے ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایسا تحفہ منتخب کرتے وقت وصول کرنے والے کی پسند، گھر میں موجود جگہ اور روزمرہ ضروریات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ ضروری نہیں کہ تحفہ مہنگا ہو، سادہ مگر نفیس ڈیزائن بھی اپنی کشش کے باعث پسند کیا جا سکتا ہے۔

خوبصورت کراکری دراصل زندگی کے معمولی لمحات میں خوشی اور سلیقے کا رنگ بھرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ صبح کے ناشتے سے لے کر رات کے کھانے تک، چائے کی محفل سے لے کر خاندانی دعوت تک، مناسب برتن ماحول کو خوشگوار بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے لیے بڑے بجٹ یا قیمتی مجموعے کی ضرورت نہیں، بلکہ صاف ستھرے برتنوں کا انتخاب، مناسب ترتیب اور ذوق کے مطابق سجاوٹ کافی ہے۔ جب خوبصورتی کے ساتھ افادیت، معیار اور احتیاط کو بھی اہمیت دی جائے تو کراکری محض برتنوں کا مجموعہ نہیں رہتی، بلکہ گھر کی تہذیب، سلیقے اور خوشگوار زندگی کی عکاس بن جاتی ہے۔

خبرونظر

ناراض ارکان اسمبلی ہماری طاقت ہیں
ہم سب متحد ہیں/سلمان ساگر

یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور رکن اسمبلی سلمان ساگر نے عمر عبداللہ حکومت میں وزارتی توسیع کے بعد بعض ارکان اسمبلی کی مبینہ ناراضگی سے متعلق خبروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ناراض بتائے جانے والے ارکان اسمبلی پارٹی کی طاقت ہیں اور نیشنل کانفرنس متحد ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی کوششوں کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ حکومت میں مختلف علاقوں کو متوازن نمائندگی فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سلمان ساگر کے مطابق، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کابینہ کی تشکیل کے دوران علاقائی نمائندگی میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بعض ارکان اسمبلی کے ناراض ہونے سے متعلق اطلاعات کے باوجود پارٹی کے اندر اتحاد برقرار ہے اور تمام ارکان ایک ساتھ کھڑے ہیں۔

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جموں وکشمیر میں کابینہ کی توسیع کے بعد سیاسی حلقوں میں علاقائی نمائندگی اور وزارتی عہدوں کی تقسیم پر بحث جاری ہے۔ کابینہ میں توسیع کے بعد مختلف سیاسی حلقوں کی جانب سے اس بات پر توجہ دی جا رہی ہے کہ حکومت میں جموں اور کشمیر کے علاقوں کو کس حد تک نمائندگی حاصل ہوئی ہے اور وزارتی ذمہ داریاں کن بنیادوں پر تقسیم کی گئی ہیں۔ سلمان ساگر نے اپنے بیان میں ناراضگی کی خبروں کو پارٹی کے اتحاد کے تناظر میں دیکھنے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جن ارکان اسمبلی کو ناراض قرار دیا جا رہا ہے، وہ بھی پارٹی کی طاقت ہیں۔

حکومت نے مقامی رہائشیوں کیلئے سالانہ
ٹول پاس کی شرح طے کی، یکم نومبر سے نافذ العمل

یو این آئی/ مرکزی حکومت نے قومی شاہراہ کے ٹول پلازہ کے 20 کلومیٹر کے دائرے میں رہنے والے اہل گاڑیوں کے مالکان کے لیے رعایتی سالانہ ٹول پاس کی نئی اسکیم نوٹیفائی کی ہے۔ اس کے تحت ٹول پلازہ کے موقع و محل کی بنیاد پر سالانہ 1,500 روپے یا 3,000 روپے فیس مقرر کی گئی ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے نیشنل ہائی ویز فیس (تعین و وصولی) قواعد 2008 میں ترمیم کی ہے۔ ترمیم شدہ التزامات یکم نومبر 2026 سے نافذ العمل ہوں گے۔ نئے قواعد کے تحت غیر تجارتی استعمال کے لیے رجسٹرڈ درست اور فعال فاسٹیگ والے گاڑی کے مالکان موجودہ ماہانہ پاس کے بجائے رعایتی مقامی پاس کا انتخاب کر سکیں گے۔ ضوابط کے مطابق، میونسپلٹی یا مقامی قصبے کی حدود سے باہر واقع ٹول پلازہ کے لیے سالانہ فیس 1,500 روپے اور ان حدود کے اندر واقع ٹول پلازہ کے لیے 3,000 روپے ہوگی۔ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے کہ رعایتی پاس صرف متعلقہ ٹول پلازہ کے لیے ہی قابل قبول ہوگا، یعنی اس کا استعمال مقررہ ٹول وصولی مرکز پر ہی کیا جا سکے گا۔

یہ رعایت ان قومی شاہراہوں یا ایکسپریس ویز پر لاگو نہیں ہوگی جہاں بند صارف نظام (کلوزڈ یوزر ٹول وصولی نظام) کے تحت فیس وصول کی جاتی ہے۔ حکومت نے سروس روڈ یا متبادل سڑک کی سہولت والے گاڑی ڈرائیوروں کو بھی اس اسکیم سے باہر رکھا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، اگر گاڑی کے ڈرائیور، مالک یا اس کے انچارج شخص کے استعمال کے لیے کوئی متبادل راستہ دستیاب ہے تو رعایتی مقامی پاس جاری نہیں کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت ہر سال یکم اپریل کو مقررہ سالانہ فیس کی شرحوں میں ترمیم کر سکتی ہے۔ یہ تبدیلیاں نیشنل ہائی ویز ایکٹ 1956 کی دفعہ 9 کے تحت نیشنل ہائی ویز فیس (تعین و وصولی) (پانچویں ترمیم) قواعد 2026 کے ذریعے کی گئی ہیں۔ جوائنٹ سکریٹری چیتنا نند سنگھ کے دستخط سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت اہل مقامی رہائشیوں کو مقررہ شرائط کے تابع موجودہ ماہانہ ٹول پاس کے متبادل کے طور پر سالانہ پاس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی جانب سے
ہائیڈرولکس (آبپاشی و آبی وسائل) سیکٹر کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر پلوامہ، کلدیپ کرشن سدھا نے آج ضلع کے ہائیڈرولکس سیکٹر کے ایک جامع جائزے کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں اریگیشن ڈویژن (محکمہ آبپاشی) پلوامہ اور ترال، پی ایچ ای ڈویژن پلوامہ اور اونتی پورہ، آئی سی ڈی (ICD) پانپور، ایف سی ڈی (FCD) کاکاپورہ اور دیگر متعلقہ شعبوں کی کارکردگی اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ افسران کے ساتھ منعقدہ اس اجلاس میں مختلف اسکیموں، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، جل جیون مشن (JJM)، یو ٹی کیپکس (CapexUT) اور دیگر جاری و مجوزہ کاموں کی طبعی (physical) اور مالیاتی پیش رفت پر تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ ضلع میں سطح زمین پر پانی کے بڑے ذرائع موجود ہیں، جن میں دریائے جہلم، رمبیارا نالہ، داگرام نالہ، سسارا نالہ، روشنی نالہ، دل آرا نالہ، اہربل نالہ اور لار نالہ شامل ہیں۔ ڈی سی نے مزید ہدایت کی کہ پراجیکٹس کی اصل زمینی ضروریات اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی کی جائے، جس کی تشکیل اور عملدرآمد سے پہلے مناسب فیلڈ اسیسمنٹ کی جائے۔ جل شکتی/ پی ایچ ای سیکٹر کا جائزہ جل جیون مشن اور ہر گھر جل پر مرکوز تھا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 49,013 گھرانوں کو کوریج کے لیے لیا گیا ہے۔ ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ 100 فیصد نلکے کے پانی کی کوریج کو یقینی بنائیں، اختتامی سرٹیفکیشن کو مکمل کریں اور رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کے لیے فیلڈ لیول کے عہدیداروں سے باقاعدہ فیڈ بیک حاصل کریں۔

یوکرین جنگ کے دوران شمالی کوریا کے فوجیوں کو میدان جنگ کا قیمتی عملی تجربہ حاصل ہو رہا ہے / امریکی جنرل

پیانگ یانگ، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکی جنرل نے خبردار کیا ہے کہ یوکرین کے خلاف روس کی جنگ میں اس کی مدد کے لیے تعینات شمالی کوریائی فوجیوں کو میدان جنگ کا قیمتی عملی تجربہ حاصل ہو رہا ہے۔ ڈرونز، روبوٹکس اور دیگر ٹیکنالوجی جدید جنگ کے طریقوں کو مسلسل تبدیل کر رہی ہے اور اس جنگ سے حاصل ہونے والے تجربات کے بعد جزیرہ نما کوریا کی سلامتی پر بھی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ امریکی آٹھویں فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل جوزف ہلبرٹ نے خبردار کیا ہے کہ ڈرونز اور روبوٹکس سے تیزی سے متاثر ہونے والے میدان جنگ سے حاصل ہونے والے اسباق خطے کی سلامتی کے لیے اہم نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔ ایجنسیوں کے مطابق، ہلبرٹ نے کہا، ہم سب دیکھ رہے ہیں کہ یوکرین اور مشرق وسطیٰ میں جنگ کے طریقے کس طرح بدل رہے ہیں، اور شمالی کوریا کے لوگ بھی یقیناً اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ہم روس اور شمالی کوریا (ڈی پی آر کے) کے درمیان تعلقات کی نوعیت کی تفصیلات میں نہیں جانتے، لیکن ان کے درمیان تعاون واضح ہے۔ جنوبی کوریا کی انٹیلی جنس کے اندازوں کے مطابق، شمالی کوریا نے اکتوبر 2024 سے اب تک روس میں 16 ہزار سے زیادہ اہلکار بھیجے ہیں، جبکہ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے خبردار کیا ہے کہ مزید ہزاروں فوجی تعینات کیے جا سکتے ہیں۔ امریکی آٹھویں فوج کا ہیڈکوارٹر جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول کے جنوب میں کیمپ ہمفریز میں واقع ہے۔ شمالی کوریا نے جون 2024 میں پیانگ یانگ اور ماسکو کے درمیان شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کے بعد روس میں فوجی تعینات کرنا شروع کیے تھے۔

اسرائیل میں چار دہائیوں کی بلند ترین سطح پر ووٹنگ، نیتن یاہو کو سخت انتخابی مقابلے کا سامنا

یروشلم، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل میں منگل کو ووٹنگ کی شرح چار دہائیوں سے زیادہ عرصے میں بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ لاکھوں ووٹروں نے ایک سخت مقابلے والے انتخابات میں اپنا حق رائے دہی کا استعمال کیا جن کے نتیجے میں وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کے سیاسی مستقبل کا تعین ہو سکتا ہے۔ مرکزی انتخابی کمیٹی کے مطابق مقامی وقت کے مطابق دوپہر دو بجے تک 9.44 فیصد اہل ووٹرز ووٹ ڈال چکے تھے۔ 1973 کے بعد سے اس وقت تک کا یہ سب سے زیادہ ریکارڈ ہے۔ کمیٹی نے بتایا کہ 73 لاکھ اہل ووٹروں میں سے 32 لاکھ 90 ہزار 480 افراد ووٹ ڈال چکے تھے۔ ووٹنگ میں اضافے سے چھوٹی جماعتوں کے لیے اسرائیل میں انتخابی حد عبور کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ کنیسٹ کی 120 نشستوں میں نمائندگی حاصل کرنے کے لیے کسی جماعت کو کم از کم 3.25 فیصد ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ مجموعی ووٹنگ بڑھنے کے ساتھ ہی حد عبور کرنے کے لیے درکار ووٹوں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔ فوج کے مطابق اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے اہلکاروں میں بھی ووٹنگ کی شرح بڑھ رہی ہے اور دوپہر ایک بجے تک یہ 48 فیصد تک پہنچ گئی، جبکہ 2022 کے انتخابات میں اسی وقت یہ شرح 44.4 فیصد تھی۔ جمعہ کو شائع ہونے والے رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق نیتن یاہو اور سابق فوجی سربراہ گادی آئزن کوٹ کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ کسی بھی رہنما کے سیاسی اتحاد کو پارلیمانی اکثریت کے لیے درکار 61 نشستیں ملنے کا اندازہ نہیں لگایا گیا، جس سے حکومت سازی کے لیے طویل مذاکرات کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ انتخابی مہم میں سلامتی، جمہوری اداروں اور نیتن یاہو

کی قیادت سے متعلق خدشات نمایاں رہے۔ منگل کی صبح کئی جماعتوں نے پولنگ اسٹیشنوں پر بے ضابطگیوں کی شکایات کیں، تاہم مرکزی انتخابی کمیٹی نے کہا کہ بیلٹ پیپرز میں منظم طریقے سے رد و بدل کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ نئی تشکیل شدہ پارٹی کے رہنما آئزن کوٹ نیتن یاہو کی قیادت والے بلاک کے خلاف مہم چلا رہے ہیں۔ اس میں مختلف نظریات رکھنے والی وہ جماعتیں شامل ہیں جو نیتن یاہو کو اقتدار میں برقرار رکھنے کی مخالف ہیں۔

فرانس میں سینیٹ نے کورسیکا کی خودمختاری سے متعلق بل مسترد کر دیا

پیرس، 27 اکتوبر (اسپوتنک/یو این آئی) فرانس کی سینیٹ نے فرانسیسی جمہوریہ کے اندر جزیرہ کورسیکا کو خودمختاری فراہم کرنے سے متعلق بل کو مسترد کر دیا ہے۔ فرانس کی سینیٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، سینیٹ نے جمہوریہ کے اندر کورسیکا کو خودمختاری دینے سے متعلق آئینی قانون کے اس مسودے کی منظوری نہیں دی، جسے پہلے نیشنل اسمبلی نے منظور کیا تھا۔ ووٹنگ کے نتائج کے مطابق، بل کے حق میں 134 سینیٹرز نے ووٹ دیا، جبکہ 181 نے اس کے خلاف۔ خبررساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق، ووٹنگ میں بل کے مسترد ہونے کے بعد ہاؤٹ-کورس (اپر کورسیکا) شعبے کی نمائندگی کرنے والے سینیٹر پال-توسین پریگی نے اعلان کیا کہ جزیرے کو خودمختاری دینے کی حمایت کرنے والا فریق اس کی حیثیت کے حوالے سے فرانسیسی حکام کے ساتھ جاری بات چیت سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ ستمبر 2023 میں فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے فرانسیسی آئین میں کورسیکا کے لیے خاص درجے کا التزام کرنے کی تجویز پیش کی تھی۔ انہوں نے جزیرے کو خودمختاری دینے کی حمایت کی تھی، لیکن واضح طور پر کہا تھا کہ آزادی دینے کا کوئی سوال نہیں ہے۔ صدر نے کورسیکا کے رہنماؤں کو مرکزی حکومت کے ساتھ چھ ماہ تک مل کر کام کرنے کی ہدایت دی تھی تاکہ ایک ایسا معاہدہ تیار کیا جا سکے جسے مجوزہ قانون کی بنیاد بنایا جا سکے۔

روبیو کی وینزویلا کی اپوزیشن کو سڑکوں پر احتجاج کے ذریعے سیاسی تبدیلی مسلط کرنے کے خلاف تنبیہ

واشنگٹن/کراکس، 27 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے وینزویلا کی اپوزیشن کو سڑکوں پر احتجاج کے ذریعے سیاسی تبدیلی مسلط کرنے کی کوشش کے خلاف خبردار کیا ہے۔ ان کا یہ بیان جلاوطن اپوزیشن رہنما ماریا کورینا ماچاڈو کی کراکس واپسی کے ایک روز بعد سامنے آیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا میں جمہوری انتخابات کی جانب اقتدار کی منتقلی کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ روبیو نے پیر کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ماچاڈو کا براہ راست نام لیے بغیر کہا، آپ سڑکوں پر احتجاج کر کے جمہوریت حاصل نہیں کر سکتے۔ ماچاڈو کی وطن واپسی، 2027 میں انتخابات کرانے کے مطالبے اور وینزویلا کی موجودہ قیادت کے ساتھ امریکہ کے ایک بڑے تیل معاہدے پر ان کی تنقید نے ٹرمپ انتظامیہ کے اندر اقتدار کی منتقلی کے منصوبے کے مستقبل کے حوالے سے خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ایک ذرائع نے، جو روبیو کے خیالات سے واقف ہیں، امریکی ویب سائٹ ایکسیوس کو بتایا، وینزویلا اس انتظامیہ کی خارجہ پالیسی کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اگر ہماری حاصل کردہ پیش رفت کو پلٹ دیا جاتا ہے اور ماچاڈو اس گل میں رکاوٹ بنتی ہیں تو کسی کو فائدہ نہیں ہوگا۔ ماچاڈو کے ترجمان نے تبصرے کے لیے کی گئی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ماچاڈو اور امریکی حکام دونوں اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ وینزویلا میں انتخابات ضروری ہیں، تاہم واشنگٹن نے 2027 میں انتخابات کرانے کی ان کی مجوزہ مدت کی حمایت کا عہد نہیں کیا ہے۔ امریکی انتظامیہ چاہتی ہے کہ اس سے پہلے کئی ادارہ جاتی اور اقتصادی اصلاحات کی جائیں۔ ان اصلاحات میں وینزویلا کی سپریم کورٹ کی تنظیم نو شامل ہے، جس پر سابق صدر نکولس مادورو کے اتحادیوں کا غلبہ ہے۔ اس کے علاوہ قومی انتخابی کونسل میں اصلاحات بھی مطلوب ہیں۔ واشنگٹن کا الزام ہے کہ اس کونسل نے مادورو کو گزشتہ دو صدارتی انتخابات میں دھاندلی کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے میں مدد دی تھی۔ امریکی محکمہ خارجہ کو امید ہے کہ رواں سال کے اختتام تک نئی سپریم کورٹ کا انتخاب ہو جائے گا اور اگلے سال کے اوائل تک اصلاح شدہ انتخابی کونسل قائم کر دی جائے گی۔

صدارتی انتخابات میں شکست کے بعد فلیویو بولسونارو کے برازیل چھوڑنے پر پابندی، پاسپورٹ جمع کرانے کا حکم

برازیلیا، 27 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے دائیں بازو کے رہنما فلیویو بولسونارو کو صدارتی انتخابات میں موجودہ بائیں بازو کے صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا کے ہاتھوں شکست کے بعد ملک چھوڑنے سے روک دیا گیا ہے اور انہیں اپنے تمام پاسپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ حکم سپریم کورٹ کے جج الیگزینڈر ڈی موریس نے جاری کیا، جو فلیویو کے والد اور سابق صدر جائر بولسونارو کے خلاف مبینہ بغاوت کی سازش کے مقدمے کی سماعت بھی کر چکے ہیں۔ فلیویو نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں اس فیصلے کا انکشاف کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے والد سے ملاقات کے بعد واپس آ رہے تھے، جنہیں برازیلیا میں گھر میں نظربند رکھا گیا ہے، تو وفاقی پولیس نے انہیں عدالتی حکم سے آگاہ کیا۔ فلیویو کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ ان کے بھائی ایڈورڈو بولسونارو کے جمعہ کو ایک امریکی پوڈکاسٹ کو دیے گئے انٹرویو کی بنیاد پر کیا گیا، جس میں ایڈورڈو نے کہا تھا کہ اگر فلیویو انتخابات ہار جائیں تو انہیں برازیل چھوڑ دینا چاہیے۔

ٹرمپ: انتخابات میں دھاندلی کرنے والوں کی اطلاع دینے والوں کو 1 ملین ڈالر کا انعام

واشنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) صدر ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر 3 نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے بارے میں ایک پوسٹ جاری کی۔ ٹرمپ نے کہا، ماضی کے انتخابات میں یا آنے والے 2026 کے وسط مدتی انتخابات میں، جو بھی انتخاب میں دھاندلی کی اطلاع دے گا اور اگر ان دھاندلی کرنے والوں کو گرفتار کر کے سزا دی گئی تو اسے ایک ملین ڈالر ادا کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ جو بائیڈن کے خلاف پچھلے صدارتی انتخاب میں ووٹ چوری ہوئے تھے، اور یہ معاملہ کافی عرصے تک امریکی سیاست میں رہا۔

اسرائیلی فوج نے الخلیل شہر میں تقریباً 5 ہزار فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا

رام اللہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے قابض مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں نافذ کیا گیا محاصرہ کو پانچویں روز بھی جاری رکھا جبکہ 4 ہزار 969 فلسطینیوں کو زبردستی بے گھر کر دیا گیا۔ الخلیل بلدیہ نے بتایا کہ شہر کے مشرقی وادی الحریہ اور جبل جوہرہ علاقوں میں محاصرے کی وجہ سے گھر چھوڑنے والے فلسطینیوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے، جہاں کی صورتحال کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی تھی۔ بیان کے مطابق، اسرائیلی فوج کے پانچویں روز محاصرے کے تحت شہر میں زبردستی گھر چھوڑنے والے خاندانوں کی تعداد 780 تک اور بے گھر ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد 4,969 ہو گئی ہے۔ جبری بے گھر کیے گئے افراد میں 336 شیر خوار بچے، 441 بزرگ، 216 حاملہ یا زچہ، 44 معذور اور 312 دائمی مریض شامل ہیں۔ مقامی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق، اسرائیلی فوج کی اضافی قوتوں نے فوجی گاڑیوں کے ہمراہ الخلیل کے بعض محلوں میں چھاپے مارے اور فلسطینیوں کے گھروں کی تلاشی لی۔ علاوہ ازیں شہر کے داخلی راستوں کے ساتھ ساتھ قصبوں اور پناہ گزین کیمپوں کے داخلی راستے بھی اسرائیلی فوجیوں نے بند کر رکھے ہیں اور فلسطینیوں کو گزرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ حلیلہ چوک کے نزدیک قائم فوجی چوکیوں پر فلسطینیوں کو روکا جاتا ہے، ان کی تلاشی لی جاتی ہے اور تلاشی کے دوران ان کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ محاصرے والے علاقے میں دوریہا میں اسرائیلی فوج کو اضافی دستوں سے تقویت دی گئی اور اسرائیلی فوجیوں نے بعض فلسطینی عمارتوں میں ٹھہر کر انہیں فوجی بیرکوں میں تبدیل کر دیا۔ فلسطینی اسیران سوسائٹی نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ محاصرے کے دوران کیے گئے چھاپوں میں 85 فلسطینیوں کو حراست میں لیا گیا۔ الخلیل میں فوجی حملہ اور محاصرہ اس وقت شروع ہوا جب شہر کے شمال مغربی داخلی راستے کے علاقے فرش الحوا میں 23 اکتوبر کو ایک اسرائیلی چیک پوائنٹ پر ایک مسلح حملہ ہوا۔ اس حملے میں 2 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 3 زخمی ہوئے۔ حملہ کرنے والے 2 فلسطینی بھی اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مارے گئے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ الخلیل کے خلاف یہ حملہ اور محاصرہ چند روز تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹس نے محاصرے کے آغاز کے دو دن بعد کہا کہ الخلیل سے گھر چھوڑنے والے تقریباً دو ہزار فلسطینی اس وقت تک اپنے گھروں کو واپس نہیں جا سکیں گے جب تک اسرائیلی شہر میں وہ علاقے ختم نہ کر دے جنہیں وہاں کا انفراسٹرکچر قرار دیتا ہے۔

سمندری راستوں کی دریافت، ترکیہ کے ساحل پر ملنے والا دنیا کا قدیم ترین بحری جہاز

انقرہ، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہزاروں سال پہلے بحیرہ روم میں تجارتی سامان لے جانے والا ایک بحری جہاز اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی غرق ہو گیا تھا۔ اس کا سامان سمندر کی تہہ میں محفوظ رہا، جس نے قدیم دور کی عظیم سمندری طاقتوں کے عروج سے بہت پہلے کی تجارتی دنیا کے شواہد کو اپنے اندر سموئے رکھا۔ اب ترکیہ کے بحیرہ روم کے ساحل پر اس ملبے کی تحقیقات کرنے والے ماہرین آثار قدیمہ کا ماننا ہے کہ یہ دنیا کا قدیم ترین معلوم بحری جہاز کا ملبہ ہو سکتا ہے، جو تقریباً 4,700 سال پرانا ہے۔ یہ دریافت بین الاقوامی سمندری تجارت کے آغاز کی ایک نایاب جھلک پیش کر سکتی ہے۔ اس دریافت کے پیچھے بحیرہ روم کی آثار قدیمہ۔ ایسوسی ایشن کی مہم کی قیادت کرنے والے میڈیٹیرینین یونیورسٹی کے پروفیسر خاقان اوینچ ہیں۔ اوینچ کہتے ہیں، یہ ایک انتہائی اہم دریافت ہے کیونکہ یہ ہمیں لیونٹ (شام، لبنان، فلسطین کا خطہ) اور بحیرہ روم کے دیگر حصوں کے درمیان سمندری تجارت کا براہ راست ثبوت فراہم کرتی ہے۔ اطالیہ میں کیکووا جزیرے کے قریب ملنے والے اس ملبے نے قدیم تہذیبوں اور ان کے باہمی روابط کا مطالعہ کرنے والے مورخین میں جوش و خروش پیدا کر دیا ہے۔ یہ دریافت ان تجارتی تعلقات اور سامان کی نقل و حرکت کے بارے میں سراغ فراہم کر سکتی ہے جنہوں نے اس دور کی ساحلی بستیوں کو آپس میں جوڑا تھا جب مصر میں عظیم اہرام تعمیر کیا جا رہا تھا۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ اوینچ اس دریافت کے سربراہ ہیں۔ تقدیر کے دھارے نے انہیں بچپن میں ہی اس راستے پر ڈال دیا تھا۔ پروفیسر اوینچ کے لیے یہ دریافت پانی کے نیچے چھپی تاریخ میں زندگی بھر کی دلچسپی کا نچوڑ ہے۔ انہوں نے بتایا، "انڈر واٹر آرکیالوجی (پانی کے نیچے آثار قدیمہ) کے ساتھ میری کہانی اس وقت شروع ہوئی جب میں صرف پانچ یا چھ سال کا تھا۔ میرے والد نے مجھے ایک بڑا ڈائیونگ ماسک خرید کر دیا تھا جس سے میرا پورا چہرہ ڈھک جاتا تھا۔"

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

Jal Shakti (I&FC) Department

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION TRAL.

NOTICE INVITING TENDER

For and on behalf of Lt. Governor of UT J&K e-tenders (Single Cover System) are invited on percentage basis from approved and eligible contractors registered with UT Government for below mentioned works.

Work Particulars

S. No	Name Of Work	Adv. Cost in Lacs	Earnest Money(Rs)	Class of Contract	Time of Completion (In Days)	Major Head/Scheme	Position Of AA	Position of Funds
01	Construction of Guage at Lazz Khull at Doonigund Baragam	1.20	2400/-	DEE	20 Days	District Capex (PRI Grants)	Accorded	Budgetary Provision
02	Construction of Guage at Arihal Kull at Gulabagh Nowdal.	3.40	6800/-	DEE	20 Days		Accorded	Budgetary Provision

* Tender Document Fee: Rs. 200 /-

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website https://www.jktenders.gov.in per schedule of date given below:

1.	Date of Publishing of Tender Notice	27/10/2026 at 18:00 Hrs.
2.	Bid submission Start Date	27/10/2026 at 18:00 Hrs.
3.	Bid Submission End Date	10/11/2026 at 18:00 Hrs.
4.	Date & time of opening of Bids	11/11/2026 at 11:00 Hrs.

Note:

The Department shall not be responsible for any delay in the online submission of bids due to any reason whatsoever. Prospective bidders are advised to thoroughly read and understand the instructions provided in Annexure A as well as the General Conditions of Contract detailed in Annexure B, prior to submitting their bids. Submission of the tender shall be deemed as confirmation that the bidder has read, understood, and accepted all terms and conditions stipulated therein.

Sd/- Executive Engineer,
Irrigation Division Tral.

DIPK-7082/26
Dated: 27/10/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT CIVIL SECRETARIAT, J&K

Subject: Appointment to the post of Lecturer in the discipline of Hindi in the School Education Department.

Reference: No. PSC/DR/Lect./School Edu./Hindi (7954305) dated 14.09.2026 received from J&K Public Service Commission.

Corrigendum to Government Order No. 356-JK(Edu) of 2026 dated 31.08.2026.

Please read "Hukam Chand" instead of "Hukum Chand" in 3rd coloumn against S.No.5 of Government Order No. 356-JK(Edu) of 2026 dated 31.08.2026 issued under endorsement No. Edu-Lect/57/2026-01-(7742126).

By Order of the Government of Jammu and Kashmir

Sd/- (Ram Niwas Sharma)IAS
Commissioner/Secretary to the Government

DIPK-7104/26
Dated: 27/10/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer, Water Works Division Srinagar

HQ:-Kothibagh Srinagar

Phone No.: 0194-2477207, email- xen-wwdsgr@jk.gov.in ;

NOTICE INVITING TENDER

Short Term E-NIT. No. 42/WWD/Sgr/Civil of 2026-27 — Dated 27.10.2026

For and on behalf of the Lt, Governor UT of J&K, e-Tenders are invited from Registered/Approved and valid Civil Class of Contractors/Agencies/Firms registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments and whose registrations are renewed for current financial year for the following works on 'Percentage Basis':

Table-I

S. No	Name of Work	Estd. Cost (Rs. in Lacs)	Earnest Money (In Rs.)	Tender Doc. Fee (In Rs.)	Head of Account	T.O.C in Days	Class of Contractor	Tender Call
1.	Providing of water supply to various Government Schools of District Srinagar	7.00	14,000/-	400/-	District Capex	30	D/C	1st

Position of AAA:- Accorded — Position of Funds:- Available with Competent Authority

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (If any), Book of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: www.jktendersgov.in As per schedule of dates given below

Table (II)

01	Date of publishing of Tender Notice (Online)	27.10.2026
02	Period of downloading of bidding documents	28.10.2026 10:00AM To 04.11.2026 04:00 PM
03	Bid Submission Start Date	28.10.2026 10:00 AM
04	Bid submission End Date	04.11.2026 04:00 PM
06	Date and time of opening of Bids (Online)	05.11.2026 02:00 PM

Executive Engineer
Water Works Division Srinagar

DIPK-7081/26
Dated: 27/10/2026

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Municipal Committee Langate

Tender Notice

For and On behalf of the Government of Jammu and Kashmir State, Sealed Tender affixed with Rs.02/-(Rupees Two) Revenue stamp are invited from registered Dealers/Suppliers for the supply of below mentioned item for Municipal Committee Langate. The Tenders should reach to the Office of undersigned by or before 30-10-2026 upto 2:00 P.M by hand. The Tenders so received shall be opened on the same day or any other subsequent date convenient to the opening authority in presence of Tenderers who wish to be remain present themselves at that time. Further terms and conditioned are mentioned below:-

S.No	Specification	Rate to be Quoted
01	Heatex	Per Kg
02	Sofa Legs	Per No
03	Handle Wardrobe	Per No
04	Hinges Wardrobe	Per No
05	Rubber Beeding Wardrobe	Per Roll
06	Tower Bolt	Per No

Terms and Conditions.

1. If transparent tape is not found over the rates/items quoted, the Tender shall be liable to rejection.
2. The undersigned reserves the right to accept or reject any Tender or all Tenders without assigning any reason thereof.
3. In case of a holiday or closure of the office due to any unavoidable circumstances, the date shall be reckoned as the next working day.
4. The successful Tenderer shall submit the bills in duplicate after completion of the delivery and installation of the supplies.
5. The successful Tenderer shall be bound to provide maintenance services for a period of one year from the date of installation.
6. The Tenderer shall bring along with simple on the date of opening of Tender
7. The quoted rates shall be inclusive of all applicable GST, taxes, transportation, installation charges, and any other incidental charges

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee
Langate

DIPK-NB-1964/26
Dated: 27/10/2026

بھارت کا دفاعی طاقت بڑھانے کی جانب بڑا قدم

22 ارب ڈالر سے زائد کے فوجی سازوسامان کی خریداری کو اصولی منظوری

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
بھارت نے اپنی فوجی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے اور جدید جنگی ٹیکنالوجی سے مسلح کرنے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے تقریباً 2.12 لاکھ کروڑ روپے، یعنی 22.27 ارب امریکی ڈالر مالیت کے دفاعی سازوسامان کی خریداری کو اصولی منظوری دے دی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں 26 اکتوبر کو منعقدہ دفاعی خریداری کونسل کے اجلاس میں بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کے لیے جدید ہتھیاروں، ہیلی کاپٹروں، فضائی دفاعی نظام، نگرانی کے آلات اور طویل فاصلے تک حملہ کرنے والے ڈرونز کی خریداری کی تجاویز منظور کی گئیں۔ وزارت دفاع کے مطابق اس بڑے دفاعی منصوبے کا مقصد بھارتی مسلح افواج کی جنگی تیاریوں، نگرانی کی صلاحیتوں اور مختلف محاذوں پر فوری کارروائی کی استعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ بھارتی فوج کے لیے جن اہم دفاعی نظاموں کو منظوری دی گئی ہے، ان میں انتہائی مختصر فاصلے کے فضائی دفاعی نظام، ڈرون مخالف

ٹیکنالوجی، جدید توپ خانے، زیادہ نقل و حرکت کی صلاحیت رکھنے والی فوجی گاڑیاں اور طویل فاصلے تک حملہ کرنے والے کامی کازی ڈرونز شامل ہیں۔ یہ ڈرونز دشمن کے اہداف کی نگرانی اور ان پر درست نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ جدید فضائی دفاعی نظام چھوٹے ڈرونز اور دیگر فضائی خطرات سے نمٹنے میں مدد فراہم کریں گے۔ بھارتی فوج اور فضائیہ کے لیے ہلکے کثیر المقاصد ہیلی کاپٹروں کی خریداری بھی منظور کی گئی ہے، جنہیں نگرانی، جنگی کارروائیوں، تلاش و بچاؤ اور قدرتی آفات کے دوران امدادی سرگرمیوں میں استعمال کیا جا سکے گا۔ بحریہ کے لیے جدید میزائل مخالف دفاعی نظام اور نئے بحری پلیٹ فارمز کی خریداری کو منظوری دی گئی ہے۔ ان نظاموں کا مقصد دشمن کے جدید بحری میزائلوں سے جنگی جہازوں کا تحفظ اور سمندری دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہے۔ بھارتی فضائیہ کے لیے بھی جدید ہیلی کاپٹروں، فضائی دفاعی ہتھیاروں اور موبائل ایکس بینڈ ڈوپلر موسمیاتی ریڈار کی خریداری منظور کی گئی ہے، جو سرحدی علاقوں میں موسم کی درست معلومات فراہم کرنے اور فوجی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں معاون ثابت ہوں گے۔ اس دفاعی منصوبے کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ تقریباً 82 فیصد مجوزہ خریداری بھارتی صنعتوں سے کی جائے گی۔ اس سے ملکی دفاعی کمپنیوں، جدید ٹیکنالوجی تیار کرنے والے اداروں اور دفاعی سازوسامان بنانے والی صنعتوں کو بڑے پیمانے پر مواقع ملنے کی توقع ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ دفاعی پیداوار میں خود انحصاری بڑھانے اور درآمدی ہتھیاروں پر انحصار کم کرنے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے۔

تجارتی معاہدوں سے ہندوستانی صنعت کو بڑے مواقع ملیں گے۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) اور برطانیہ و یورپی آزاد تجارتی تنظیم (ای ایف ٹی اے) کے رکن ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے ہندوستانی صنعت کے لیے بڑے مواقع پیدا کریں گے۔ ان معاہدوں سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا اور بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ دہلی میں خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے پیوش گوئل

نے کہا کہ یورپی ممالک اور ہندوستانی کاروباری حلقوں میں ان تجارتی معاہدوں کو لے کر خاصا جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ ان کے مطابق یہ معاہدے ٹیکنالوجی کے شعبے میں باہمی تعاون کو فروغ دیں گے، صنعتی تعلقات مضبوط کریں گے اور کئی شعبوں میں کاروبار کے نئے امکانات پیدا کریں گے۔ گوئل نے کہا، "ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کو لے کر زبردست جوش و خروش ہے۔ ہم مختلف یورپی ممالک کے دورے پر وفود کی قیادت کر رہے ہیں۔ ہندوستانی صنعتی شعبے میں بے پناہ امکانات دیکھے جا رہے ہیں۔ یہ معاہدے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں وسیع تعاون کی راہ ہموار کریں گے۔" محنت پر زیادہ انحصار کرنے والی صنعتوں، خدمات، تعلیم اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں موجود امکانات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ان تجارتی معاہدوں سے ہندوستانی کاروباری اداروں کو یورپی منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا، "یورپی یونین، ای ایف ٹی اے کے رکن ممالک اور برطانیہ کے ساتھ اپنے معاہدوں کے ذریعے ہم نے مؤثر طور پر پورا یورپی بازار ہندوستانی صنعت کے لیے کھول دیا ہے۔" پیوش گوئل نے کہا کہ یہ معاہدے وزیر اعظم نریندر مودی کے 'وکست بھارت 2047' یعنی 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے تصور کو عملی شکل دینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی کسانوں، ماہی گیروں، چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں، نیز تعلیمی اور تکنیکی اداروں کے لیے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان تجارتی معاہدوں کے نتیجے میں ہندوستان میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری آئے گی اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ گوئل نے کہا، "میں آپ کو یقین دلا سکتا ہوں کہ یورپی ممالک اور ہندوستان کے درمیان تعاون کے بے پناہ امکانات ہیں۔ یورپی ممالک بھی اتنے ہی پرجوش ہیں جتنی ہندوستانی کمپنیاں۔ کاروباری ادارے ایک دوسرے کی تکمیلی صلاحیتوں اور خوبیوں کو دیکھ رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اس تعاون سے نہ صرف دونوں فریقوں کو فائدہ ہوگا اور ان کی کارکردگی بہتر ہوگی، بلکہ وہ مل کر عالمی منڈیوں میں بھی اپنی جگہ مضبوط کر سکیں گے۔"

بھارت میں استعمال شدہ کھانے کے تیل سے ٹرکوں اور طیاروں کا ایندھن بنانے کی دوڑ تیز

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
بھارت میں صاف توانائی کے فروغ اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کی کوششوں کے درمیان استعمال شدہ کھانے کے تیل کی مانگ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حکومت کی بائیو فیول پالیسی اور مستقبل میں ماحول دوست ایندھن کے استعمال کے اہداف نے ایک ایسی نئی صنعت کے لیے مواقع پیدا کیے ہیں، جس میں ہوٹلوں، ریستورانوں اور کھانے پینے کے مراکز سے جمع کیا جانے والا استعمال شدہ تیل ٹرکوں اور طیاروں کے ایندھن میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ بھارت میں توانائی کی بڑی کمپنیاں استعمال شدہ کھانے کے تیل سے بائیو ڈیزل اور پائیدار ہوابازی ایندھن، جسے سسٹین ایبل ایوی ایشن فیول (SAF) کہا جاتا ہے، تیار کرنے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہیں۔ اس شعبے میں سرکاری اور نجی کمپنیوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ انڈین آئل کارپوریشن، بھارت پیٹرولیم، ہندوستان پیٹرولیم اور منگلور ریفائنری جیسی بڑی کمپنیاں ماحول دوست ہوابازی ایندھن کی پیداوار کے لیے نئی سہولتیں تیار کر رہی ہیں۔ بھارت نے بین الاقوامی پروازوں کے لیے استعمال ہونے والے ایندھن میں SAF کی آمیزش کے ابتدائی اہداف بھی مقرر کیے ہیں۔ ان کے مطابق 2027 میں ایک فیصد، 2028 میں دو فیصد اور 2030 تک پانچ فیصد ماحول دوست ایندھن استعمال کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ یہ فی الحال اشاراتی اہداف ہیں، لازمی قانونی تقاضے نہیں۔ اس نئی صنعت کا ایک اہم پہلو استعمال شدہ کھانے کے تیل کو منظم طریقے سے جمع کرنا ہے۔ اندازوں کے مطابق بھارت میں سالانہ تقریباً 20 لاکھ سے 50 لاکھ ٹن استعمال شدہ کھانے کا تیل پیدا ہوتا ہے، لیکن اس کا بہت محدود حصہ باضابطہ نظام کے ذریعے جمع کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس تیل کا ایک بڑا حصہ دوبارہ کھانے پکانے میں استعمال ہو جاتا ہے، جس سے صحت کے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسے ایندھن کی تیاری میں استعمال کرنے سے نہ صرف فضلے کو مفید وسائل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے بلکہ استعمال شدہ تیل کی غیر محفوظ ری سائیکلنگ کو بھی کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم اس شعبے کو کئی چیلنجوں کا سامنا ہے۔ استعمال شدہ تیل کی منظم وصولی، معیار کی جانچ، نقل و حمل اور جدید ریفائننگ ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ماحول دوست ہوابازی ایندھن کی تیاری کی لاگت روایتی جیٹ فیول کے مقابلے میں تقریباً ڈھائی سے تین گنا زیادہ ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کی مستقل پالیسی، مناسب سرمایہ کاری اور قابل اعتماد سپلائی چین کے بغیر اس صنعت کو بڑے پیمانے پر ترقی دینا مشکل ہوگا۔ بھارت کی یہ کوشش عالمی سطح پر صاف توانائی کی جانب بڑھتے رجحان کا بھی حصہ ہے۔

بھارت نے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور عالمی حیاتیاتی تنوع کے فریم ورک کے موثر نفاذ کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر جناب بھوپیندر یادو نے آج یریوان، آرمینیا میں حیاتیاتی تنوع کے کنونشن میں فریقین کی 17ویں کانفرنس کے اعلیٰ سطحی حصے میں ہندوستان کا قومی بیان دیا۔ وزیر نے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنے کی اجتماعی کوششوں کو تقویت دینے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے حیاتیاتی تنوع کے کنونشن کے سترہویں اجلاس کی میزبانی پر آرمینیا کی حکومت کو سراہا۔ جناب یادو نے اس بات پر زور دیا کہ کنمنگ-مونٹریال گلوبل بائیو ڈائیورسٹی فریم ورک کے نفاذ کو قومی ترجیحات، حالات اور قانون سازی کے ساتھ ہم آہنگ کیا جانا چاہیے اور اسے ترقی یافتہ ممالک سے مناسب اور قابل قیاس مالیات، صلاحیت سازی اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے تعاون حاصل ہونا چاہیے۔ ہندوستان کثیر جہتی میکانزم کے ذریعے جینیاتی وسائل پر ڈیجیٹل ترتیب کی معلومات سے فائدہ کے اشتراک کی بھی حمایت کرتا ہے۔ وزیر نے مصنوعی حیاتیات اور حیاتیاتی تحفظ کے لیے سائنس پر مبنی، خطرے کے تناسب اور احتیاطی نقطہ نظر کی وکالت کی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان کی تازہ ترین قومی حیاتیاتی تنوع کی حکمت عملی اور ایکشن پلان گلوبل بائیو ڈائیورسٹی فریم ورک کو 23 قومی حیاتیاتی تنوع کے اہداف اور 142 اشاریوں میں ترجمہ کرتا ہے۔ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں ہندوستان کی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، جناب یادو نے کہا کہ ملک کے پاس 1341 محفوظ علاقے، 103 رامسر سائٹس، 57 حیاتیاتی تنوع کی ثقافتی ورثہ سائٹس اور 18 بائیوسفیئر ریزروز ہیں، جن میں سے 13 یونیسکو کے مین اینڈ بائیوسفیئر نیٹ ورک کے تحت ہیں۔

چھوٹے کاروباروں کو جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو اپنانا چاہیے۔ جتن پرساد

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت و صنعت اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی جتن پرساد نے کہا ہے کہ کاروباری منظرنامہ تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، جس کے پیش نظر مارکیٹ میں مسابقتی رہنے کے لیے کاروباروں کا جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے نیسکوم اور کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز کے درمیان طے پانے والے مفاہمت نامے کو ایک بروقت اور اہم قدم قرار دیا، جس کا مقصد ریٹیل تاجروں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو جدید ترین ڈیجیٹل مہارتوں سے بااختیار بنانا ہے۔ نئی دہلی میں کیٹ کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا، یہ مفاہمت نامہ، یہ شراکت داری اور مستقبل کے لیے آپ نے جو حکمت عملی وضع کی ہے، وہ انتہائی بروقت ہے۔ میں اس پر آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے بالکل مناسب وقت پر یہ درست قدم اٹھایا ہے۔ یہ ایک انتہائی اہم موضوع ہے کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی میں زبردست تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ اگر ہم، یعنی کاروباری برادری، اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر نہیں چلیں گے تو ہم اس دوڑ میں بہت پیچھے رہ جائیں گے۔ ٹیکنالوجی کو اپنانے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے، جتن پرساد نے تکنیکی پیش رفت کو ایک تیز رفتار چلنے والی ٹرین سے تشبیہ دی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس ٹرین میں سوار ہونے سے رہ جائیں گے، وہ پلیٹ فارم پر ہی کھڑے رہ جائیں گے کیونکہ یہ ٹرین کسی کا انتظار کیے بغیر آگے بڑھ جائے گی۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ تکنیکی آلات، بالخصوص مصنوعی ذہانت (AI) کو محض اعلیٰ سطحی مباحثوں، سرچ کیوریز (تلاش کے سوالات) یا خودکار طریقے سے تیار کردہ تقاریر تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔

بھارت اور میکسیکو اس ہفتے تجارتی معاہدے کی بات چیت شروع کریں گے

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
بھارت اور میکسیکو اس ہفتے ایک آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کا باضابطہ آغاز کرنے کے لیے شرائط پر دستخط کریں گے، جس کا مقصد بھارتی آٹوموبائل، ٹیکسٹائل، جوتے، پلاسٹک، اسٹیل، کیمیکلز اور کھلونوں کی برآمدات کو میکسیکو کی مارکیٹ میں حال ہی میں عائد کیے گئے اعلیٰ ٹیرف سے بچانا ہے۔ بھارت اور میکسیکو دونوں نے پہلے ہی ترجیحی تجارتی معاہدے کے لیے ٹرمز آف ریفرنس کو حتمی شکل دے دی ہے۔ دونوں فریق اگلے دو دنوں میں باضابطہ طور پر ٹی او آر پر دستخط کریں گے کیونکہ کامرس سکریٹری راجیش اگروال پیر سے میکسیکو کا دورہ کر رہے ہیں، انہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا۔ اگروال یورپی یونین کے ہیڈکوارٹرز میکسیکو اور برسلز کا احاطہ کرنے والے ایک ہفتہ طویل تجارتی مشن پر ہیں۔ مجوزہ انڈیا-میکسیکو پی ٹی اے سے توقع ہے کہ ہندوستانی برآمد کنندگان کو میکسیکو کی حکومت کی طرف سے 1463 آئٹمز پر ان ممالک سے درآمدات پر عائد 50% تک کے اعلیٰ ٹیرف سے بچائے گا جن کے ساتھ اس کا کوئی دوطرفہ معاہدہ نہیں ہے جیسا کہ پی ٹی اے یا آزاد تجارتی معاہدہ۔ ماہرین نے کہا کہ ٹی او آر ہندوستانی برآمد کنندگان کو میکسیکو میں اعلیٰ ٹیرف سے بچانے کی طرف پہلا قدم ہے، خاص طور پر ملک کو ہندوستانی آٹوموبائل برآمدات۔ سرکاری تجارتی اعداد و شمار کے مطابق، 2025-26 میں میکسیکو کو کل 5.73 بلین ڈالر ہندوستانی تجارتی سامان کی برآمدات میں سے آٹوموبائلز نے 1.92 بلین ڈالر کا واحد سب سے بڑا طبقہ تشکیل دیا۔

ہندوستان عالمی صاف توانائی مارکیٹ میں اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے

2026 کے صرف پہلے چار مہینوں میں 14 سودے ہوئے۔ امیتابھ کانت

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
نیتی آیوگ کے سابق سی ای او اور جی 20 شیرپا امیتابھ کانت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان عالمی صاف توانائی مارکیٹ میں اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ 2026 کے پہلے چار مہینوں میں 14 پابند گرین ہائیڈروجن سپلائی سودوں پر دستخط کیے گئے ہیں جن میں 520.311 میٹرک ٹن سالانہ سپلائی شامل ہے۔ معاہدہ شدہ حجم میں سے 62% برآمدی منڈیوں کے لیے مقصود ہے، جو بین الاقوامی خریداروں کو کم کاربن ایندھن فراہم کرنے والے ملک کے عزائم کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہندوستان کی سبز ہائیڈروجن کی خواہش عالمی سطح پر جا رہی ہے۔ 2026 کے صرف پہلے چار مہینوں میں 14 سودے 520.311 ٹن سالانہ سپلائی، جس میں 62 فیصد برآمدی منڈیوں کے لیے ہے۔ بھارت عالمی صاف توانائی کی تجارت میں ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ابھر رہا ہے۔ گرین ہائیڈروجن میں ہندوستان کی پیشرفت اس کی توانائی کی منتقلی کی حکمت عملی میں ایک وسیع تر تبدیلی کا حصہ ہے، جو بین الاقوامی منڈیوں میں صاف ایندھن کی فراہمی کے مواقع کے ساتھ گھریلو ڈیکاربنائزیشن کو جوڑتی ہے۔ بلومبرگ این ای ایف کی انڈیا ہائیڈروجن آؤٹ لک 2026 کے مطابق، جو 13 اکتوبر کو شائع ہوئی، ہندوستانی کمپنیوں نے 2026 کے پہلے چار مہینوں میں سالانہ تقریباً 3.0 ملین میٹرک ٹن کلین ہائیڈروجن کی فراہمی کے لیے پابند معاہدوں پر دستخط کیے جس میں گرین امونیا کے طور پر برآمد کیے جانے والے حجم بھی شامل ہیں۔ اس نے ہندوستان کو اس مدت کے دوران سب سے زیادہ کنٹریکٹ شدہ جلدوں پر دستخط کرنے والا ملک بنا دیا اور اسے عالمی سطح پر مجموعی کنٹریکٹ والیوم میں تیسرے نمبر پر پہنچا دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مسابقتی قیمتوں پر سبز امونیا پیدا کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت، نسبتاً کم لاگت صاف بجلی، سبسڈی اور مسابقتی نیلامیوں کی مدد سے، بیرون ملک خریداروں کو راغب کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ ہندوستانی کمپنیوں نے سالانہ 10 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ کی برآمدات کا احاطہ کرنے والے تین بڑے پابند آف ٹیک معاہدوں پر بھی دستخط کیے ہیں۔

بھارت میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا بڑا عالمی اجتماع

150 ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس اور بین الاقوامی تحقیقی شراکت داریوں کی نمائش

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
بھارت سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراعات کے شعبے میں اپنی بڑھتی ہوئی عالمی حیثیت کو مزید مستحکم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نئی دہلی میں تین روزہ سائنس اور ٹیکنالوجی کانکلیو کا افتتاح کریں گے، جس میں 150 ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس، جدید سائنسی منصوبوں اور بین الاقوامی تحقیقی تعاون کو نمایاں کیا جائے گا۔ اس اہم اجتماع کا مقصد بھارت میں جدید تحقیق، صنعتی اختراعات اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے ساتھ عالمی تحقیقی اداروں اور ہندوستانی اختراع کاروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ کانکلیو میں مصنوعی ذہانت، جدید انجینئرنگ، سائنسی تحقیق اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے وابستہ اسٹارٹ اپس کو اپنی اختراعات پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ تقریب کی ایک اہم خصوصیت 150 ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس کے نمائشی اسٹال ہوں گے، جہاں نئی ٹیکنالوجی اور تحقیق پر مبنی مصنوعات اور منصوبوں کو پیش کیا جائے گا۔ ڈیپ ٹیک سے مراد ایسی جدید ٹیکنالوجی ہے جو پیچیدہ سائنسی تحقیق اور انجینئرنگ کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہے۔ اس اجتماع میں بین الاقوامی تحقیقی شراکت داریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی، تاکہ بھارتی سائنسدانوں، تحقیقی اداروں اور عالمی شراکت داروں کے درمیان مشترکہ منصوبوں اور علمی تبادلوں کو فروغ دیا جا سکے۔ بھارت گزشتہ چند برسوں سے مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، خلائی ٹیکنالوجی، کوانٹم کمپیوٹنگ اور جدید مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔ ایسے عالمی اجتماعات کو تحقیق اور صنعت کے درمیان روابط مضبوط بنانے کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس کی ترقی بھارت کو محض ٹیکنالوجی استعمال کرنے والی معیشت سے جدید ٹیکنالوجی تیار کرنے والے عالمی مرکز میں تبدیل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ تین روزہ کانکلیو بھارت کے اس وسیع تر ہدف کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت ملک سائنسی تحقیق، جدید صنعتوں اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے عالمی اختراعی معیشت میں اپنا کردار مزید مضبوط بنانا چاہتا ہے۔

بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے سے ہندوستانی برآمدات کو بڑا فائدہ

کئی شعبوں کے لیے نئی منڈیاں کھل گئیں

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) نافذ ہونے کے بعد ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے نئے اقتصادی مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستانی مصنوعات کو نیوزی لینڈ کی تمام ٹیرف لائنوں پر صفر کسٹم ڈیوٹی کی سہولت حاصل ہوگی، جس سے ٹیکسٹائل، انجینئرنگ مصنوعات، ادویات، چمڑے، جوتوں اور زرعی مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کی توقع ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ 27 اپریل 2026 کو نئی دہلی میں طے پایا تھا اور 20 اکتوبر سے نافذ العمل ہوا۔ معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ نے آئندہ 15 برسوں میں ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے لیے عہد کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیکسٹائل صنعت کو اس معاہدے کا ایک بڑا فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ نیوزی لینڈ میں بعض ملبوسات، قالینوں اور مصنوعی ریشوں سے بنی مصنوعات پر پہلے 10 فیصد تک درآمدی ڈیوٹی عائد تھی، جسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اس سے ہندوستانی کپڑوں، تیار ملبوسات، ہینڈلوم مصنوعات اور قالینوں کی مسابقتی صلاحیت بہتر ہوگی۔ انجینئرنگ مصنوعات کے شعبے میں بھی نمایاں امکانات سامنے آئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کو ہندوستانی انجینئرنگ مصنوعات کی برآمدات 2023-24 میں 4 کروڑ 77 لاکھ ڈالر سے بڑھ کر 2024-25 میں تقریباً 6 کروڑ 83 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئی تھیں۔ نئے معاہدے سے مشینری، آٹو پارٹس، برقی آلات اور دھاتی مصنوعات کی برآمدات کو مزید فروغ مل سکتا ہے۔ ادویات کی صنعت بھی اہم فائدہ اٹھانے والے شعبوں میں شامل ہے۔ ہندوستان کی نیوزی لینڈ کو دواسازی کی برآمدات تقریباً 5 کروڑ 75 لاکھ ڈالر ہیں، جبکہ نیوزی لینڈ سالانہ تقریباً 4.1 ارب ڈالر کی ادویات عالمی منڈی سے درآمد کرتا ہے۔ معاہدے سے ہندوستانی ادویات اور طبی آلات کے لیے نئی تجارتی راہیں کھلنے کی توقع ہے۔ زرعی اور غذائی مصنوعات کے شعبے میں مصالحہ جات، کافی، اناج، سمندری غذا اور تیار شدہ خوراک کی برآمدات بڑھنے کے امکانات ہیں۔ تاہم ہندوستان نے اپنے کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے دودھ، پنیر، دہی اور بعض دیگر حساس زرعی مصنوعات کو تجارتی رعایتوں سے باہر رکھا ہے۔ دونوں ممالک نے 2030 تک باہمی تجارت کو دوگنا کر کے 7 ارب نیوزی لینڈ ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔

بھارت اور تھائی لینڈ کا تعلیم، سیاحت، دفاع میں تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے منگل کو نئی دہلی میں تھائی لینڈ کی سینیٹ کے صدر مونگکول سوردچا سے تجارت، سیاحت، تعلیم، دفاع، آیوروید اور یوگا میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے دوران، برلا اور سوردچا نے گہرے پارلیمانی تعاون کا جائزہ لیا، دہشت گردی کے انسداد، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بین الاقوامی امور شمول برکس فریم ورک میں، دونوں ممالک اور عوام کی فلاح و بہبود کی مشترکہ ترجیحات کو آگے بڑھانے کے لیے بہترین طریقوں اور تعاون کا اشتراک کیا۔ ملاقات کے دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور بھی موجود تھے۔ برلا نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ تھائی لینڈ کی سینیٹ کے صدر، ایچ ای مسٹر مونگکول سوردچا سے مل کر خوشی ہوئی، اور ہندوستان اور تھائی لینڈ کے درمیان پائیدار دوستی کی توثیق کی، جس کی جڑیں صدیوں پرانے ثقافتی اور تہذیبی رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں۔ ہم نے تجارت، سیاحت، تعلیم، دفاع، آیوروید اور یوگا کے ساتھ ہندوستان کو تازہ شراکت داری فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مزید کہا، ہم نے اپنی مشترکہ ترجیحات اور عوام کی فلاح و بہبود کو آگے بڑھانے کے لیے گہرے پارلیمانی تعاون، انسداد دہشت گردی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بین الاقوامی امور شمول برکس فریم ورک میں گہرے پارلیمانی تعاون کا بھی جائزہ لیا۔ یہ میٹنگ نئی دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں سنویدھان کمپلیکس کے سنٹرل ہال میں منعقد ہونے والے دو روزہ 12ویں برکس پارلیمانی فورم کے موقع پر منعقد ہوئی۔ پیر کو شروع ہونے والے اس فورم نے برکس کے رکن اور شراکت دار ممالک کے پارلیمانی لیڈروں کو اکٹھا کیا تاکہ پارلیمانی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

یوکرین جنگ ختم کرانے کے لیے پولینڈ کی ہندوستان سے مدد کی اپیل

روس کو امن مذاکرات پر آمادہ کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کی درخواست

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
پولینڈ نے ہندوستان سے اپیل کی ہے کہ وہ روس کے ساتھ اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات اور سفارتی اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے یوکرین میں جاری جنگ کے خاتمے اور امن مذاکرات کی بحالی میں مثبت کردار ادا کرے۔ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونالڈ ٹسک نے اپنے حالیہ دورۂ ہندوستان کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ اس اہم بین الاقوامی مسئلے پر تبادلہ خیال کیا۔ پولینڈ کے وزیر اعظم نے عالمی غیر یقینی صورتحال کے دوران نریندر مودی کی قیادت کو امید کی کرن قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان روس کے ساتھ اپنے تاریخی تعلقات کی بنیاد پر یوکرین جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں تعمیری کردار ادا کر سکتا ہے۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات کے دوران یوکرین جنگ اور خطے میں امن و استحکام کے معاملات پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم مودی نے واضح کیا کہ ہندوستان امن کے قیام کے لیے تمام کوششوں کی حمایت کرتا ہے اور تنازعات کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کا حامی ہے۔ ہندوستان نے روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ رابطے برقرار رکھے ہیں۔ نئی دہلی نے بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں کی محفوظ نقل و حرکت یقینی بنانے اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملے روکنے کے لیے بھی تجاویز پیش کی ہیں۔ پولینڈ کے سابق ہندوستانی سفیر انل وادھوا کے مطابق ہندوستان روسی صدر ولادیمیر پوتن تک اپنی سفارتی رسائی استعمال کر کے جنگ بندی اور باہمی مذاکرات کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے۔ تاہم روس کے فوجی فیصلوں پر ہندوستان کے اثر و رسوخ کی بھی حدود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کشیدگی کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے لیکن امن کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کی پروفیسر امو سیلکی ہاوا کے مطابق پولینڈ کے وزیر اعظم کے دورے کے دو اہم مقاصد تھے۔ پہلا ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات مضبوط کرنا اور دوسرا یوکرین جنگ کے بارے میں یورپی یونین کے نقطہ نظر کو ہندوستان کے سامنے پیش کرنا۔ دوسری جانب پولینڈ میں ہندوستان کے سابق سفیر اجے بساریہ کا کہنا ہے کہ ہندوستان اب ایک ممکنہ امن ثالث کے طور پر ابھر رہا ہے۔ روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ بات چیت کی صلاحیت اسے بین الاقوامی سفارت کاری میں ایک اہم مقام فراہم کرتی ہے۔

بھارت اور انڈونیشیا نے خصوصی افواج کی مشترکہ مشق 'گروڈ شکتی' کا آغاز کیا

نئی دہلی 27 اکتوبر (ایم این این)
ہندوستان-انڈونیشیا مشترکہ اسپیشل فورسز کی مشق گروڈ شکتی کے 11ویں ایڈیشن کا آغاز انڈونیشیا کے [illegible] میں ہوا ہے۔ یہ مشق 27 اکتوبر سے 06 نومبر 2026 تک منعقد کی جا رہی ہے۔ ہندوستانی دستے میں پیرا شوٹ رجمنٹ (اسپیشل فورسز) کے دستے شامل ہیں، جبکہ انڈونیشیا کے دستے میں انڈونیشین اسپیشل فورسز کے اہلکار شامل ہیں۔ مشق کا مقصد دونوں ممالک کی اسپیشل فورسز کے درمیان باہمی افہام و تفہیم، تعاون اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ تربیت جنگل کے ماحول میں خصوصی کارروائیوں کے لیے حکمت عملیوں، تکنیکوں اور طریق کار پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح میں کئی لیڈروں و ارکان اسمبلی کی موجودگی میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ کابینہ میں ایک بہت اچھی تبدیلی آئی ہے۔ یہ (وزراء) کام کریں گے اور عوام کی مشکلات اور مسائل کو کم کرنے کی کوشش کریں گے۔ منگل کے روز 4 نئے وزراء نے حلف اٹھایا، کیونکہ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی کابینہ میں توسیع کی ہے۔ ان چاروں سے چیروں علی محمد ساگر، میر سیف اللہ، شمیمہ فردوس اور الطاف احمد وانی کا تعلق کشمیر وادی سے ہے۔

بقیہ نمبر 2

عبداللہ اور عمر عبداللہ کی سربراہی والی سرکاروں کی کابینہ میں شامل رہے ہیں۔ میر سیف اللہ، جو شمالی کشمیر کے حلقہ کپواڑہ کی 3 بار نمائندگی کر چکے ہیں، حلقہ بندیوں کے بعد 2024 کے اسمبلی انتخابات میں ترہگام کی نشست سے منتخب ہوئے۔ میر سیف اللہ ماضی میں بھی وزیر رہے ہیں، اسلئے ان کے پاس بھی وزارت چلانے کا تجربہ ہے تاہم پہلگام کے رکن اسمبلی الطاف احمد وانی اور حبہ کدل کی رکن اسمبلی شمیمہ فردوس نے پہلی بار بطور وزیر حلف اٹھایا۔ الطاف احمد وانی 2 بار پہلگام کی نمائندگی کر چکے ہیں، جبکہ شمیمہ فردوس 2024 میں تیسری بار حبہ کدل حلقے سے منتخب ہوئیں۔ شمیمہ فردوس، جو پارٹی کے ویمن ونگ (خواتین ونگ) کی صدر بھی ہیں، سکینہ اتو کے بعد عمر عبداللہ کی کابینہ میں شامل ہونے والی دوسری خاتون ہیں۔ عمر عبداللہ کی قیادت والی کابینہ کی سابقہ تعداد 6 تھی، جن میں موصوف بھی شامل ہیں۔ قواعد کے مطابق، کسی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کابینہ کی تشکیل اسمبلی کی کل نشستوں کے 10 فیصد تک ہو سکتی ہے؛ جموں و کشمیر میں اسمبلی کی کل نشستیں 90 ہیں۔

بقیہ نمبر 3

حقیقی وقت میں باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، "دہشت گردوں کو ملنے والی لاجسٹک اور مالی معاونت کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے ایک مضبوط اور فول پروف جوابی حکمت عملی وضع کیا جانا چاہیے اور ہمیں دراندازی کو روکنے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اقدامات مزید تیز کرنے ہوں گے۔ دہشت گردانہ ایکو سسٹم کے باقیات کو بے اثر کرنے کے لئے جاری رہنے چاہئیں۔ باقی ماندہ عناصر کو ختم کرنے کے لئے آپریشنز جاری رہنے چاہئیں۔ ہمیں ان نیٹ ورکس کو سختی سے نشانہ بنانا چاہیے اور انہیں ختم کرنا چاہیے جو لوگوں کو گمراہ کرنے اور انتہا پسندی کی طرف دھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے سیکورٹی فورسز اور جموں و کشمیر پولیس کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کی آواز سن کر اور ان کے مسائل اور شکایات کا ازالہ کر کے عوام کا اعتماد حاصل کریں۔ انہوں نے سرما کے دوران پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کی آپریشنل تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لئے مسلسل چوکسی برتنے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 4

ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت اپنے اس سائنسی ورثے کو جدید ٹیکنالوجی اور نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھا رہا ہے۔ ایٹمی توانائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 'وکست بھارت' (ترقی یافتہ بھارت) کی تعمیر کے لیے بڑے پیمانے پر ایٹمی توانائی کی ضرورت ہے، اور اسی لیے بھارت 'فاسٹ بریڈر ری ایکٹر' (reactorbreedefast) ٹیکنالوجی تیار کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے نشاندہی کی کہ یہ ایک اہم سنگ میل تھا جب تمل ناڈو کے کلپکم میں ملک کے پہلے مقامی پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (PFBR) نے اس سال اگست میں 'کریٹیکلٹی' (نیوکلیئر ری ایکٹر کے خودکار اور مسلسل عمل کی حالت) حاصل کی۔ مودی نے یہ بھی کہا کہ مختلف شعبوں میں ملک کی کامیابیاں بے مثال ہیں۔ مثال کے طور پر، انہوں نے کہا کہ بھارت میں تیار کردہ چپس کی پہلی کھیپ اب دنیا بھر میں پہنچنا شروع ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "بیٹری اسٹوریج کے شعبے میں بھی، ہم بھارت میں دستیاب وسائل کا استعمال کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے پر کام کر رہے ہیں۔" خلائی شعبے میں حاصل کیے گئے سنگ میل کا ذکر کرتے ہوئے، مودی نے بھارتی کمپنی 'اسکائی روٹ ایرو اسپیس' (Skyroot Aerospace) کے جولائی کے مشن کا حوالہ دیا، جس میں ملک کا پہلا نجی طور پر تیار کردہ 'آربٹل راکٹ' (مدار میں جانے والا راکٹ) 'وکرم-1' لانچ کیا گیا اور زمین کے نچلے مدار میں ٹیکنالوجی کے مظاہرے سے متعلق کئی پے لوڈز (payloads) نصب کیے گئے۔ "نیوکلیئر سے لے کر خلائی شعبے تک، اور مصنوعی ذہانت (AI) سے لے کر سیمی کنڈکٹرز تک... ان تمام شعبوں کی ضروریات مختلف ہیں، لیکن ان سب کا پیغام ایک ہی ہے۔ بھارت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں اپنی طاقت اور اپنے اعتماد دونوں میں اضافہ کر رہا ہے۔"

بقیہ نمبر 5

(بی این ایس) کی دفعات 152 اور 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 6

ہیں اور انہیں کابینہ میں شامل کیا جانا چاہیے تھا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ پیر کی رات دیر گئے تک وزرا کی فہرست میں مبارک گل کا نام شامل تھا۔ ان کے مطابق نام خارج کیے جانے کی وجوہات واضح نہیں ہیں۔ مبارک احمد گل اس سے قبل بھی کابینہ میں مسلسل نظر انداز کیے جانے پر اپنی مایوسی کا اظہار کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ تقریباً 30 مرتبہ وزرا کی حلف برداری کی تقریبات میں شرکت کر چکے ہیں۔ مبارک گل چھ مرتبہ قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے 1983، 1996، 2002، 2008، 2014 اور 2024 میں عیدگاہ اسمبلی حلقے کی نمائندگی کی۔

بقیہ نمبر 7

اور انہیں قیادت کا فیصلہ قبول کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نذیر احمد گریزی کو کابینہ میں جگہ ملنے کے ممکنہ امیدواروں میں شمار کیا جا رہا تھا تاہم وہ منگل کو منعقدہ حلف برداری کی تقریب میں شریک نہیں ہوئے۔ ان کی غیر موجودگی اور اس کے بعد پارٹی کے وزرا و ارکان اسمبلی کی ان کی رہائش گاہ آمد نے کابینہ میں توسیع کے بعد پارٹی کے اندر پائی جانے والی بے اطمینانی کو نمایاں کر دیا ہے۔ نذیر گریزی کی رہائش گاہ پر بات چیت جاری تھی اور وہاں پہنچنے والے وزرا و ارکان اسمبلی انہیں منانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق، رہنماؤں کی کوششوں کے باوجود وہ اس وقت تک راضی نہیں ہوئے تھے۔ نذیر گریزی ضلع باندی پورہ کے گریز اسمبلی حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 8

کرنے میں تاخیر کے باعث کانگریس نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت سے باہر رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جب تک جموں و کشمیر مرکز کے زیر انتظام علاقہ رہے گا، کانگریس کوئی وزارت قبول نہیں کرے گی۔

بقیہ نمبر 9

گیا۔ بارہمولہ سے آئی جموں و کشمیر پولیس کی ایک ٹیم نے انہیں حراست میں لیا۔ ان کے خلاف انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات 66F اور 84C کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بارہمولہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 151/2026 کے تحت کیس درج کیا گیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے گرفتاری کی تصدیق کی اور دھمکی آمیز پوسٹرز کی وجہ دونوں کے درمیان سیاسی یا ذاتی دشمنی بتائی۔ یہ کارروائی مبینہ یونائیٹڈ لبریشن کونسل (یو ایل سی) سے وابستہ ایک ایکس اکاؤنٹ کے ذریعے الیکٹرانک مواد کی تشہیر کے بعد کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 10

کی اجتماعی کوششوں سے بدعنوانی کا مقابلہ کرنا ضروری ہے جو ملک کی اقتصادی، سماجی اور سیاسی ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے سرکاری ملازمین سے یہ بھی کہا کہ وہ چوکسی برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کا رویہ دیانتداری، جوابدہی اور عوامی خدمت کے اصولوں کی عکاسی کرے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ڈولو نے زور دیا کہ دیانت داری اور شفافیت عوامی انتظامیہ کا بنیادی ستون ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ جوابدہی کے طریقہ کار کو مضبوط بنائیں، شفاف خدمت کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور عوامی شکایات بروقت نمٹانے کو ترجیح دیں۔ اسی طرح کی حلف برداری کی تقریبات اور آگاہی کی سرگرمیاں پورے یوٹی میں منعقد کی جا رہی ہیں جن میں ذویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز، پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز اور تعلیمی ادارے شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 11

پر 9.5 لاکھ روپے کی رقم نکالی گئی۔ تفتیش کاروں نے دو اہم مشتبہ افراد کی شناخت ہریانہ کے حصار ضلع کے برولا میں واقع کیہاں کالونی، وارڈ نمبر 12 کے رہنے والے وینندر سنگھ عرف شیو اور اسی ضلع کے پالسی کے رہنے والے کیشن سنگھ کے طور پر کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج، تکنیکی تجزیے اور تفتیش کے دوران ملنے والے دیگر سراغوں کی مدد سے مشتبہ افراد کی شناخت اور ان کے رہائشی جگہوں کا پتا لگایا گیا۔ اس کے بعد پولیس کی ایک ٹیم ملزمین کا پتا لگانے کے لیے ہریانہ پہنچی۔ تاہم، دونوں ملزم اپنے اپنے گھروں سے غائب ملے اور ان کے گھروں پر تالے لگے ہوئے تھے۔ اس کے بعد پولیس نے ان کی تلاش کے لیے مزید کارروائی شروع کی۔ تفتیش کے دوران پولیس نے مشتبہ افراد سے خاندانی تعلق رکھنے والی دو خواتین کے پاس سے پوری 9.5 لاکھ روپے کی رقم برآمد کی۔ گرفتار خواتین کی شناخت حصار ضلع کے ڈیٹا گورانا کی رہنے والی شانتی دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ ملزم وینندر سنگھ کی ماں ہیں۔ دوسری خاتون حصار ضلع کے سور گھی کی رہنے والی راجنتی دیوی ہیں، جو ملزم کیشن سنگھ کی خالہ ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں خواتین کو مبینہ طور پر جرم سے حاصل ہونے والی رقم وصول کرنے میں ان کے رول کے لیے گرفتار کیا گیا ہے۔ تاہم فرار دونوں مشتبہ افراد کی طرح ہی ان خواتین کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کا معاملہ بھی تفتیش اور عدالتی کارروائی کے نتائج سے مشروط ہے۔ واقعے کی پوری کڑی کا پتا لگانے، اس میں شامل افراد کے الگ الگ کردار کا تعین کرنے اور دونوں اہم ملزمین کو گرفتار کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ کلگام پولیس نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں وینندر سنگھ عرف شیو اور کیشن سنگھ کے ٹھکانے کے بارے میں کوئی بھی قابل اعتماد معلومات حاصل ہوں تو وہ پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔

بقیہ نمبر 12

انہوں نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ کی حکومت بدعنوانی کی لپیٹ میں ہے اور نئے وزراء کے سامنے اہم چیلنج یہ ہوگا کہ وہ انتظامیہ میں مبینہ بدعنوانی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات کریں۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ وزارت کا منصب سنبھالنے والے نمائندوں کو عوامی مسائل کے حل اور حکومتی نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ تاہم بدعنوانی سے متعلق ان کے الزامات کے حق میں اس بیان میں کوئی مخصوص معاملہ یا ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ بی جے پی رہنما نے کابینہ کی توسیع میں علاقائی اور طبقاتی توازن کے معاملے کو بھی اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام خطوں اور برادریوں کو ساتھ لے کر چلیں، لیکن ان کے بقول نئی کابینہ میں جموں خطے اور بعض دیگر برادریوں کو مناسب نمائندگی نہیں دی گئی۔

بقیہ نمبر 13

سے بھارت کا موقف اصولی اور سب پر عیاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ جب تک ویٹو کا نظام موجود ہے، اصلاح شدہ کونسل کے تمام مستقل ارکان کے پاس یہ اختیار ہونا چاہیے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 'ویٹو کے سوال پر کھلا بحث' کے موضوع پر بین الحکومتی مذاکرات کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، سفیر پروتھانینی نے کہا کہ ایسی اصلاحات جو سلامتی کونسل میں "ویٹو کے بغیر طویل مدتی ارکان کی ایک اور کیٹگری" بنا کر توسیع کرتی ہیں، وہ درحقیقت انہیں "دوسرے درجے" کا رکن بنا دیں گی اور اس سے (P-5، پانچ مستقل ارکان) کے فیصلہ سازی کے انداز میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ بھارت مسلسل اس بات کا مطالبہ کرتا رہا ہے کہ کونسل کی مستقل اور غیر مستقل دونوں کیٹگریز میں توسیع کی جائے۔

بقیہ نمبر 14

نے کہا کہ انہیں وزارت نہ ملنے پر دکھ ہوا، کیونکہ ان کے خیال میں وہ اس عہدے کے حقدار تھے۔ تاہم، انہوں نے پارٹی قیادت کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار بھی کیا۔ عبدالماجد لارمی کابینہ میں توسیع کی تقریب میں موجود تھے۔ تقریب کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے اپنی مایوسی کا اظہار کیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

کے اعلیٰ معیار برقرار رکھنے میں ہر سرکاری ملازم کا اہم کردار ہے۔

بقیہ 2

دیے گئے ہیں کہ ان میں دستکاروں کے اجرتی معاوضے، ماہر دستکاروں کے اعزازیے، جگہ کے کرایے، تربیت کے لیے درکار آلات اور خام مال کے معاوضے کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کشمیر ڈویژن کے دستکاروں کے لیے اخروٹ کی لکڑی پر نقش و نگار، سوزنی کڑھائی اور پیپر ماشی کے شعبوں میں بہتر آلات تقسیم کرنے کے تین پروگراموں کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ ان کے لیے مجموعی طور پر 15.45 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق اس اقدام سے دستکاروں کو جدید اور بہتر آلات تک رسائی حاصل ہوگی، جس سے ان کے کام کی رفتار اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مصنوعات کا معیار بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ ان پروگراموں کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ کا مقصد کشمیر کے مالا مال ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ خطے میں دستکاری اور ہینڈلوم کے شعبوں کی مسلسل ترقی اور فروغ کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔

بقیہ 3

کالونی، گلاب باغ، گرہاسہ، بیگ پورہ، بارو سہ، اولڈ ڈپ، ہنگی بابا سائن، سینک اسکول، رعنتر، کوٹھل، جی سی ای ٹی صفاپورہ، لار، والی وار، واتھر، ریچپورہ، حل مولہ، ڈاگر پورہ، تھیرو، لرن، صفاپورہ، سینٹرل یونیورسٹی، گرٹ نل، جراگو باغ، حاجن، پرنگ، مدون، بنیاری، حق پرہ، اجاری کیمپ، چاندگیر، آلوسہ، علمگام، کل، نشاط، پانچمن، اجر، ایس کے بالا، سدرنارہ، بازی پورہ، نادی ہال، گوردرہ، ارگام، وانچورہ، دادور، این ایچ پی سی ترکسل، بیر بابا، رضدان ٹاپ، گنڈ، گلن، سرفراو، گنگن گیر، سونہ مرگ، مرو، گی دان، زٹیڈ موڑ حل، مامر، وانگتھ، گنگن، اکھل، بابا نگری اور کیتال کے علاوہ ملحقہ علاقے شامل ہیں۔ اسی طرح 33 کے وی یو ٹی یار لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 3 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک یو ٹی یار، ترکا گن اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی واترگام لائن پر بھی شٹ ڈاؤن کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں 31 اکتوبر، 3 اور 7 نومبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک واترگام، باچی پورہ، پل پورہ، بہرام پورہ، ڈانگی واچہ، ہری پورہ، صفال پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی سپلائی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی ملیر وہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 31 اکتوبر 2026 کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک چندوسہ، اسپتال، ڈانگر پورہ، سلطان پورہ، گنگا سوتی ملیر وہ، دیوان، نمسلان، نوشہرہ، ملیر، جواہر نوودیہ ودیالیہ (جے این وی) اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔

بقیہ 4

گئے، جبکہ نسخے پر فروخت ہونے والی ادویات کے خرید و فروخت کے ریکارڈ کی دیکھ بھال سے متعلق خلاف ورزیوں پر 37 میڈیکل دکانوں کی نشاندہی کی گئی۔ اجلاس میں پیش کردہ کارروائی رپورٹ کے مطابق عدالتوں کی جانب سے مجموعی طور پر 20 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا، ادویات کے 32,346 یونٹ ضبط کیے گئے اور پانچ دکانوں کو سر بمہر کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے باقاعدہ معائنے، میڈیکل دکانوں کی سخت نگرانی اور خلاف ورزیوں پر بروقت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کو ادویات کے لائسنس معطل یا منسوخ کرنے کے طریقہ کار سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس میں موقع پر خلاف ورزیوں کے مشاہدات درج کرنا، متعلقہ مجاز اتھارٹی کو رپورٹ پیش کرنا اور مزید کارروائی سے قبل لائسنس ہولڈروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنا شامل ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ خلاف ورزیوں کی بروقت اطلاع دیں، ان پر مناسب کارروائی یقینی بنائیں اور مقررہ ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کے لیے موثر اقدامات کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے نفاذی اداروں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ادویات کی غیر قانونی فروخت اور غلط استعمال پر قابو پانے کے ساتھ ہر سطح پر جواب دہی یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ عوامی شرکت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پنچایت سطح پر باقاعدگی سے بیداری اجلاس منعقد کیے جانے چاہئیں۔ ان اجلاسوں میں پنچایت سیکریٹریوں اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کے ساتھ پنچایت کمیٹیوں اور یوتھ کلبوں کو بھی شامل کیا جائے۔ انہوں نے نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے اور بنیادی سطح پر اس لعنت کی روک تھام کے لیے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اجلاس میں ضلع کے نشہ چھڑانے والے مراکز کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے نشے سے متاثرہ افراد کی صحت یابی اور دوبارہ نشے کی طرف رجوع کرنے کے امکانات کم کرنے کے لیے موثر علاج، مشاورت، بحالی اور باقاعدہ نگرانی کو ضروری قرار دیا۔

بقیہ 5

انہیں بعد از شہادت سینا میڈل سے نوازا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے غم زدہ اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے قوم کے لیے شہید کی بہادری، جرات اور بے لوث خدمات کو یاد کرتے ہوئے ان کی قربانی کے تئیں ملک کی دائمی تشکر اور احترام کے جذبے کا اعادہ کیا۔

بقیہ 6

تحفظ کرتا ہے، جس میں معاشرے کے محروم اور کمزور طبقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ مشن پوشن کے مشن ڈائریکٹر سجاد حسین گنائی نے پورے یونین ٹیریٹری میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے جاری اقدامات کی تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ مشن پوشن کے تحت بچوں کی صحت، دیکھ بھال، تعلیم اور غذائیت کی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اجلاس کو سماجی و معاشی طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی معاونت کے لیے تعلیمی وظائف کی منظم تقسیم کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ ان وظائف کا مقصد ایسے طلبہ کو تعلیم جاری رکھنے اور تعلیمی ضروریات پوری کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ مشن وتسالیہ اور مشن شکتی کی مشن ڈائریکٹر روبینہ کوثر نے جموں و کشمیر میں بے سہارا، لاوارث اور مشکلات سے دوچار خواتین کے تحفظ اور معاونت کے لیے قائم ضابطہ جاتی نظام اور سہولیات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے نظام انصاف برائے اطفال کے تحت نافذ قانونی ڈھانچوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کے مکمل تحفظ کو یقینی بنانے اور نابالغوں و خواتین کے خلاف مظالم کی روک تھام کے لیے ادارہ جاتی سطح پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے آئی جی پی پرسنل (ہیڈکوارٹرز) انجم چندنے جیلوں میں انسانی حقوق کے معیار برقرار رکھنے اور زیر سماعت مقدمات کے قیدیوں اور سزا یافتہ افراد کے حقوق کے تحفظ سے متعلق اقدامات کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے قانونی مداخلتوں اور پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کیے گئے اقدامات کے اعداد و شمار بھی پیش کیے۔ ان اقدامات کا مقصد کمزور طبقوں کے آئینی اور انسانی حقوق کا تحفظ اور مظالم کی کسی بھی اطلاع پر فوری کارروائی یقینی بنانا ہے۔ صحت کی سہولیات کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (آئی ایم ایچ اے این ایس)، جی ایم سی سرینگر کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر ارشد حسین نے یونین ٹیریٹری میں ذہنی صحت کے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے موجودہ خدمات، مقامی سطح پر سہولیات کی فراہمی میں موجود خامیوں اور بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے کے لیے جاری کاموں کا ذکر کیا۔ ڈاکٹر ارشد حسین نے کہا کہ زیر تکمیل متعدد بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے خطے میں ذہنی صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری کے امکانات پیدا ہوں گے۔

بقیہ 7

اور فوڈ سیفٹی قوانین کی متعلقہ دفعات کے مطابق کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کے خلاف خصوصی معائنہ اور نمونے حاصل کرنے کی یہ مہم گزشتہ چھ ماہ کے دوران جمع کیے گئے نمونوں کے نتائج کی روشنی میں شروع کی گئی ہے۔ اس عرصے میں ایسی مصنوعات کے 328 نمونے حاصل کیے گئے، جن میں سے 136 مقررہ معیار کے مطابق نہیں پائے گئے۔ اس طرح غیر معیاری نمونوں کی شرح 41.46 فیصد رہی۔ غیر معیاری نمونوں کی نمایاں تعداد کے پیش نظر جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کی نئے سرے سے وسیع پیمانے پر جانچ اور نگرانی ضروری سمجھی گئی، تاکہ مقررہ معیارات پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے ساتھ جہاں خلاف ورزیاں سامنے آئیں، وہاں مناسب قانونی اور ضابطہ جاتی کارروائی کی جا سکے۔ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن نے واضح کیا کہ نیوٹراسیوٹیکل مصنوعات کے لیے مقررہ معیارات اور متعلقہ ضابطوں کی پابندی لازمی ہے۔ ان میں لیبل پر ضروری معلومات درج کرنے اور مصنوعات کے فوائد سے متعلق دعووں پر عائد پابندیوں کی پاسداری بھی شامل ہے۔ ایف ڈی اے نے فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسی مصنوعات کی تیاری، ذخیرہ اندوزی، تقسیم اور فروخت سے متعلق تمام قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں۔ انتظامیہ کے مطابق صارفین کو فراہم کی جانے والی مصنوعات کی حفاظت اور معیار یقینی بنانے اور فوڈ سیفٹی قوانین کی پابندی مضبوط کرنے کے لیے اس نوعیت کی مہمات جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 8

اور جانی پور سمیت ٹریفک جام کے خدشے والے مقامات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی ٹریفک قومی شاہراہ رامبن کو بارہ سو کے قافلے کی ہموار اور بلاخلل نقل و حرکت یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس سلسلے میں ناچلانہ سے ہنگنی تک یک طرفہ سڑک کے حصے اور دیول و ماہ پاسی کے راستوں پر خصوصی توجہ دینے کو کہا گیا۔ انہیں ڈی آئی جی پی ٹریفک رینج کشمیر، ایس ایس پی ٹریفک رورل کشمیر اور ایس ایس پی ٹریفک سٹی جموں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی گئی، تاکہ دربار موو کے قافلے کی محفوظ اور آسان نقل و حرکت ممکن بنائی جا سکے۔ سڑکوں پر حفاظت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے آئی جی پی ٹریفک نے تمام افسران کو حادثات میں کمی لانے کے لیے پیشگی اور موثر اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اسٹنٹ بائیکنگ، کم عمر افراد کی جانب سے گاڑی چلانے، اوورلوڈنگ، تیز رفتاری اور لاپروائی سے ڈرائیونگ نیز شراب پی کر گاڑی چلانے کے خلاف خصوصی مہمات شروع کرنے پر زور دیا۔ ایسی خلاف ورزیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 9

کے ضیاع کو روکنے کے لیے مشترکہ اور مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی تیز کی جائے، خصوصاً اوورلوڈنگ، تیز رفتاری، سڑک کی غلط سمت میں گاڑی چلانے اور دیگر غیر محفوظ طریقوں پر قابو پایا جائے۔ اس سلسلے میں قومی شاہراہوں اور حادثات کے لحاظ سے حساس سڑکوں پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے سڑکوں کی حفاظت سے متعلق ضوابط پر سختی سے عمل درآمد، میدانی سطح پر نگرانی بڑھانے اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کو فروغ دینے کے لیے مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا، تاکہ مسافروں کی حفاظت یقینی بنائی جا سکے۔ وہاں اور سارٹھی پورٹلز پر زیر التوا معاملات کے حوالے سے تمام اے آر ٹی اوز اور اے آر ٹی اوز کو ہدایت دی گئی کہ وہ زیر التوا کیسوں کا جائزہ لے کر انہیں مقررہ مدت کے اندر نمٹائیں۔ شہریوں کو فراہم کی جانے والی خدمات میں غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لیے ان معاملات کی باقاعدہ نگرانی کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ نفاذی کارروائیوں کے سلسلے میں فیلڈ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ زمینی سطح پر معائنے مضبوط بنائیں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں، خصوصاً خطرناک سڑکوں اور حادثات کے زیادہ امکانات والے مقامات پر۔ انہیں حادثات کی روک تھام کے لیے پیشگی اقدامات کرنے اور سڑکوں کی حفاظت سے متعلق تدابیر پر موثر عمل درآمد یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں ٹریڈ سرٹیفکیٹس کی صورت حال اور استعمال شدہ گاڑیوں کے ڈیلروں کو ضابطوں کے تحت لانے کے امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 10

اور دیگر ارکان نے منڈی کو ممکنہ سیلابی نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی بند کی جلد تعمیر کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تاجروں کو سہولت فراہم کرنے اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے دکانوں کی تعمیر اور ان کے لیے جگہ مختص کر کے الاٹ کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ایسوسی ایشن کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور مطالبات جائز ہیں اور ان پر مناسب غور کیا جائے گا۔ انہوں نے اگر فروٹ منڈی کو جدید بنیادی ڈھانچے اور ضروری سہولیات سے آراستہ ایک معیاری مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ میوہ اگانے والوں، تاجروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کی ضروریات پوری کی جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ایسوسی ایشن کو یقین دلایا کہ منڈی کی ترقی سے متعلق تمام امور، بشمول دکانوں کے لیے جگہ کی فراہمی، ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اگر فروٹ منڈی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور باغبانی کے شعبے کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ باغبانی شوپیان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس لیے اس شعبے سے وابستہ افراد کو بہتر تجارتی سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے۔ اجلاس میں فروٹ گروورز ایسوسی ایشن، ٹریڈرز ایسوسی ایشن، ٹرانسپورٹرز، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل گروورز کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 11

سرینگر کے پروجیکٹ ڈائریکٹر نے ڈپٹی کمشنر کو دونوں منصوبوں کی موجودہ صورت حال اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، متعلقہ تحصیلداروں اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 12

اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی کاموں کی بلا خلل تکمیل کے لیے ضروری تعاون فراہم کریں۔ متعلقہ محکمہ مال کے حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ تعمیراتی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل قائم کر کے اراضی کے حصول سے متعلق زیر التوا معاملات مقررہ طریقہ کار کے مطابق حل کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، پولیس، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے درمیان میدانی سطح پر باقاعدہ رابطے کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ مخصوص مقامات پر درپیش مسائل حل کر کے منصوبوں پر عمل درآمد آسان بنایا جا سکے۔ تعمیراتی کاموں کے دوران عوامی تحفظ اور ٹریفک انتظامات کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ایجنسیوں کو ٹریفک کی مناسب تنظیم، مسافروں کو کم سے کم پریشانی اور حساس مقامات و تعمیراتی حصوں پر ضروری حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو باہمی تال میل برقرار رکھنے، زیر التوا معاملات سے متعلق تازہ ترین رپورٹیں پیش کرنے اور جن امور میں مختلف محکموں کی مداخلت درکار ہو، انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کی بھی ہدایت دی۔

بقیہ 13

اعداد و شمار میں فرق کی وجوہات طلب کرتے ہوئے ہر زیر التوا معاملے کی موجودہ صورت حال واضح کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جہاں تمام ضروری رسمی کارروائیاں مکمل ہو چکی ہیں، وہاں اہل درخواست گزاروں کو سات دن کے اندر قرض کی رقم فراہم کی جائے۔ اس کے علاوہ اگلے تین دن کے اندر زیر التوا درخواستوں کی صورت حال کا دوبارہ جائزہ لینے کی ہدایت بھی دی گئی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے پلوامہ میں ڈیری، زعفران، پولٹری، سیاحت، فصلوں کی کٹائی اور کٹائی کے بعد کی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں روزگار کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔

بقیہ 14

انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو کاموں کی رفتار تیز کرنے اور متعدد منصوبوں کی ذمہ داری سنبھالنے والے ٹھیکیداروں کو تمام کام بیک وقت انجام دینے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ دسمبر 2026 سے قبل کیپیکس پروگرام کے تحت تمام زیر التوا کام مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کاموں کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر باندی پورہ نذیر احمد میر، چیف پلاننگ آفیسر باندی پورہ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ باندی پورہ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت باندی پورہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہیری کین کی شاندار کارکردگی، بیلن ڈی اور ایوارڈ اپنے نام کرلیا

میونخ، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی): انگلینڈ اور جرمن کلب بائرن میونخ کے اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین نے بیلن ڈی اور ایوارڈ جیت کر نئی تاریخ رقم کردی۔ وہ ۲۰۰۱ میں مائیکل اوون کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے اور مجموعی طور پر پانچویں انگلش فٹبالر بن گئے ہیں۔ ان سے قبل اسٹینلے میتھیوز، بوبی چارلٹن، کیون کیگن اور مائیکل اوون بیلن ڈی اور جیت چکے ہیں۔ ۳۲ سالہ ہیری کین نے گزشتہ سیزن میں کلب اور قومی ٹیم کی جانب سے مجموعی طور پر ۶۵ میچوں میں ۶۳ گول کیے جبکہ آٹھ گول میں معاونت بھی فراہم کی۔ بائرن میونخ کی جانب سے کین نے گزشتہ سیزن میں تمام مقابلوں میں ۶۱ گول کیے، جو کلب کی تاریخ میں ایک سیزن کے دوران کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ انہوں نے بنڈس لیگا میں ۳۶ اور چیمپئنز لیگ میں ۱۳ گول اسکور کیے۔ بیلن ڈی اور کی دوڑ میں فرانس کے کائلیان ایمباپے دوسرے جبکہ اسپین کے نوجوان اسٹار لامین یامال تیسرے نمبر پر رہے۔ کین نے ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد کہا کہ ان کے کیریئر میں کئی اتار چڑھاؤ آئے، تاہم مسلسل محنت، خود اعتمادی اور عزم نے انہیں اس مقام تک پہنچایا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بڑے عالمی اعزازات جیتنے میں ناکامی کے باوجود کین نے اپنی انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر بیلن ڈی اور اپنے نام کیا۔ اب ان کی نظریں اگلے سیزن میں اس اعزاز کا دفاع کرنے پر ہوں گی۔ فٹبال دنیا کے مقبول ترین کھیلوں میں شمار ہوتا ہے اور اس کھیل میں اپنی صلاحیتوں، محنت اور مستقل مزاجی سے مقام حاصل کرنے والے کھلاڑی ہمیشہ شائقین کے دلوں میں جگہ بناتے ہیں۔ انگلینڈ کے معروف فٹبالر ہیری کین بھی انہی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنھوں نے اپنی شاندار گول اسکورنگ، کھیل کی گہری سمجھ اور قائدانہ صلاحیتوں کے ذریعے عالمی فٹبال میں نمایاں شناخت قائم کی ہے۔ وہ جدید دور کے بہترین اسٹرائیکرز میں شمار ہوتے ہیں اور انگلینڈ کی قومی ٹیم کے لیے کئی اہم مواقع پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔

موہت شرما بولنگ کوچ مقرر

چنئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) پانچ مرتبہ کی آئی پی ایل چیمپئن چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے منگل کو جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ایلبی مورکل کو آئی پی ایل 2027 سے قبل ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا۔ مورکل 2010 اور 2011 میں سی ایس کے کی مسلسل دو آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے والی ٹیم کا اہم حصہ رہے تھے۔ مورکل 2008 میں پہلے آئی پی ایل سیزن سے ہی سی ایس کے سے وابستہ رہے اور 2013 تک فرنچائز کے لیے کھیلے۔ انہوں نے سی ایس کے کی جانب سے 92 میچ کھیلے، جن میں 2010 اور 2011 کے آئی پی ایل ٹائٹل کے علاوہ 2010 کی چیمپئنز لیگ ٹی 20 کی جیت بھی شامل ہے۔ اپنی جارحانہ بلے بازی اور آل راؤنڈ صلاحیتوں کے لیے مشہور مورکل نے ٹیم کو کئی یادگار فتوحات دلائی تھیں۔ یہ تقرری سی ایس کے کے نئے ہیڈ کوچ اور سابق ہندوستانی تیز گیند باز ظہیر خان کی تقرری کے چند دن بعد ہوئی ہے۔ طویل عرصے تک ٹیم کے ہیڈ کوچ رہے اسٹیفن فلیمنگ نے سی ایس کے کے ساتھ اپنا سفر ختم کر دیا ہے۔

اننگز کا تصور کیا تھا: ابھیشیک

ویلنگٹن، 27 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی شاندار جیت میں طوفانی سنچری بنا کر پلیئر آف دی میچ بننے والے ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ انہوں نے ذہن میں اس اننگز کا تصور کیا تھا اور میدان پر بھی ویسا ہی ہوا۔ بڑے شاٹس کھیلنے کے بارے میں پوچھے جانے پر ابھیشیک نے میچ کے بعد کہا، "اس کی وجہ بہت سیدھی سی تھی۔ میں اور ویبھو سوریہ ونشی اپنی بلے بازی سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ فیلڈنگ کے دوران ہم نے دیکھا تھا کہ گیند میں معمول سے کچھ زیادہ اچھال مل رہا ہے اور میدان کا ایک جانب کا حصہ چھوٹا ہے، جہاں ہم نشانہ بنا سکتے تھے۔

ڈوپنگ کے خلاف لڑائی میں ہندوستان کا عزم مضبوط: مانڈویہ

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) امور نوجوانان و کھیل کود کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے نئی دہلی میں یونیسکو انٹرنیشنل کنونشن اگینسٹ ڈوپنگ ان اسپورٹ کے تحت سی او پی ۱۰ بیورو کی تیسری باضابطہ میٹنگ اور ۲۷-۲۰۲۶ کے لیے فنڈ اپروول کمیٹی کی چوتھی باضابطہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے بیورو آف انڈیا کو صاف ستھرے کھیلوں کے لیے ہندوستان کے عزم کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا، 'ہندوستان کا پختہ یقین ہے کہ کھیلوں میں بہترین کارکردگی کے ساتھ ہمیشہ دیانت داری بھی ہونی چاہیے۔ ہر کھلاڑی کو مقابلہ کرنے کا منصفانہ موقع ملنا چاہیے، جس میں کامیابی کا فیصلہ صلاحیت، تیاری اور سخت محنت سے ہو، نہ کہ ممنوعہ اشیا یا طریقوں سے۔' مرکزی وزیر کھیل نے نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایکٹ، ۲۰۲۲ اور اس میں ۲۰۲۵ کی ترمیم کے ذریعے ہندوستان کے اینٹی ڈوپنگ نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان دونوں اقدامات کے ذریعے قانونی اور ادارہ جاتی فریم ورک کو مزید مضبوط کیا گیا ہے اور جولائی ۲۰۲۶ میں یہ نافذ ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں ایک اور ترمیم لانے کی تیاری ہے، جس کا مقصد کوچ اور سپلائی چین سے وابستہ متعلقہ فریقوں کی جانب سے کی جانے والی خلاف ورزیوں سمیت دیگر خلاف ورزیوں سے زیادہ مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے فوجداری دفعات متعارف کرانا ہے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ ہندوستان نے ڈوپنگ سے نمٹنے اور کھلاڑیوں کو ممنوعہ اشیا کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے پہلے ہی متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۲۶-۲۰۲۵ کے دوران نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایجنسی نے ۷۰۰۰ سے زیادہ ٹیسٹ اور ۳۵۰ سے زیادہ تعلیمی و بیداری سیشن منعقد کیے، جن میں ۲۰۰۰۰۰ افراد نے شرکت کی۔ اس کے ساتھ خطرے کی بنیاد پر ٹیسٹنگ اور انٹیلی جنس پر مبنی تحقیقات پر بھی توجہ دی گئی۔ نو یورمیڈیسن دعوا پال ایپلی کیشن پر ادویات سے متعلق پانچ لاکھ سے زیادہ سرچ کی جا چکی ہیں، جو کھلاڑیوں کو ادویات کے بارے میں باخبر فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ ڈاکٹر مانڈویہ نے ہر کلاس روم کے قول کرنے میں کھیلوں کی اقدار متعارف کرانے کے لیے امور نوجوانان و کھیل کی وزارت، وزارت تعلیم اور یونیسکو کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس پہل کا مقصد کلاس روم میں کھیلوں کی اقدار، اخلاقیات اور دیانت داری کو فروغ دینا اور لاکھوں نوجوان ذہنوں تک اس پیغام کو پہنچانا ہے۔ میٹنگ کا مقصد ڈوپنگ کے خلاف جنگ میں عالمی تعاون کو آگے بڑھانا اور کنونشن کے نفاذ کو مضبوط کرنا تھا۔ اجلاس میں عالمی اینٹی ڈوپنگ نظام میں سرکاری اداروں کے کردار اور ذمہ داریوں سے متعلق ایک فریم ورک دستاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ نیشنل کپیسٹی پلیٹ فارم کے ذریعے رکن ممالک کے ساتھ مل کر اینٹی ڈوپنگ تعلیم، صلاحیت سازی اور علمی تحقیق کو مضبوط بنانے پر بھی بات ہوئی۔

سنگرام سنگھ میں قدم رکھیں گے

ممبئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ایک پراسرار تحقیقی مرکز، آکسیجن (O2) سے جڑا ایک نامعلوم اشارہ اور سنگرام سنگھ کے سامنے کھلتی ایک نئی دنیا۔ پہلوان، ایم ایم اے فائٹر اور اداکار سنگرام سنگھ فلم 'پروجیکٹ او2' کے ذریعے مستقبل کی پراسرار دنیا میں قدم رکھنے جا رہے ہیں۔ فلم کے فرسٹ لک پوسٹروں میں آنے والے سسپنس سے بھرپور سفر کی پہلی جھلک پیش کی گئی ہے۔ پوسٹروں میں سنگرام سنگھ کے ساتھ اروشی ایس شرما اور سوانی سیماوال 'اے پی ایتھو سیٹرک ریسرچ فیسلٹی' میں نظر آتی ہیں۔ مستقبل کا ماحول اور جدید آلات کے درمیان چھپی پراسرار فضا ایک سوال چھوڑتی ہے کہ ایپی کے اندر آخر کیا ہے؟ کہانی کی تفصیل سامنے نہیں آئی ہے، تاہم پوسٹر سنگرام سنگھ کے ایک ایسے ہی روپ کی طرف اشارہ کرتے ہیں جسے ناظرین نے پہلے نہیں دیکھا۔ سدھانشو کی ہدایت کاری میں بنی 'پروجیکٹ او2' میٹرک پریزنٹس اور سوبیش پروڈکشن کے اشتراک سے تیار کی گئی ہے۔ میٹرک آئی پی وائف سائنس، زرعی کال سسٹم اور ریٹیل الیکٹرانکس مصنوعات تیار کرنے والی معروف کمپنی ہے۔ اس فلم کے ذریعے کمپنی ایک نئے سنیما پروجیکٹ سے وابستہ ہو رہی ہے۔

آیوش بدونی کی مسلسل دوسری ڈبل سنچری

رانچی، 27 اکتوبر (یو این آئی) آیوش بدونی کی ناٹ آؤٹ 210 رنز کی مسلسل دوسری ڈبل سنچری کی بدولت دہلی نے جھارکھنڈ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ کے دوسرے دن منگل کو پانچ وکٹ پر 515 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ جواب میں جھارکھنڈ نے دن کا کھیل ختم ہونے تک چار وکٹ پر 131 رنز بنائے اور وہ دہلی کے اسکور سے 384 رنز پیچھے ہے۔ آیوش بدونی نے گجرات اور جھارکھنڈ کے خلاف مسلسل دو میچوں میں دو ڈبل سنچریاں بنا کر فرسٹ کلاس کرکٹ میں عالمی ریکارڈ کی برابری کی۔ گوتم گمبھیر اور وراٹ کوہلی کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والے وہ دہلی کے تیسرے بلے باز اور مجموعی طور پر 21ویں ہندوستانی ہیں۔ بدونی نے 228 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 210 رنز کی اننگز میں 19 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ انہوں نے سنت ماتھر (ناٹ آؤٹ 150) کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 334 رنز کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی۔ ماتھر نے 253 گیندوں کی اپنی اننگز میں 14 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ جواب میں جھارکھنڈ نے دن کا کھیل ختم ہونے تک چار وکٹ گنوا دیے۔ انکش سنگھ 53 رنز بنا کر جھارکھنڈ کی امیدیں برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

ہائی کورٹ نے بی ایف آئی میٹنگ پر روک لگائی

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے منگل کو باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) کے معطل سکریٹری جنرل پرمود کمار کو ۲۸ اکتوبر کو ہونے والی جنرل باڈی میٹنگ ۱۳ نومبر کو اگلی سماعت تک ملتوی رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ حکم فیڈریشن کے صدر اجے سنگھ کی عرضی پر دیا گیا۔ جسٹس تری بھون دہیا نے عرضی پر ۱۳ نومبر کے لیے نوٹس آف موشن جاری کیا، جس میں ۱۸ اکتوبر کے اس نوٹس کو چیلنج کیا گیا ہے جس کے ذریعے صدر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے اور اسی مقصد کے لیے جنرل باڈی میٹنگ بلانے کی بات کہی گئی تھی۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ اگلی سماعت تک جنرل باڈی میٹنگ روکی جائے۔ بی ایف آئی نے اپنے آئین کی مختلف شقوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صدر کو صرف جنرل باڈی کے کم از کم تین چوتھائی ارکان کی حمایت سے عدم اعتماد کی تحریک کے ذریعے ہی ہٹایا جا سکتا ہے اور خصوصی جنرل میٹنگ صدر یا ایگزیکٹو کمیٹی کے دو تہائی ارکان کی درخواست پر ہی بلائی جا سکتی ہے۔ بی ایف آئی نے تمام ارکان سے آئین اور ہائی کورٹ کے حکم پر عمل کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ارکان کو اختلافات سے توجہ ہٹا کر ہندوستانی باکسنگ کے اولمپک وقار کے مقصد پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

پریانشو مولیا کی ٹرپل سنچری

وڈودرا، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) پریانشو مولیا کی ناٹ آؤٹ ۳۲۹ رنز کی شاندار ٹرپل سنچری کی بدولت بڑودہ نے رنجی ٹرافی گروپ اے کے میچ میں جموں و کشمیر کے خلاف دوسرے دن منگل کو ۶۱۹ رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ کپتان کرنال پانڈیا نے ۱۰۳ رنز کی اننگز کھیلتے ہوئے مولیا کا بھرپور ساتھ دیا اور اپنا پہلا فرسٹ کلاس سنچری مکمل کیا۔ مولیا نے ۳۹۲ گیندوں کی اپنی اننگز میں ۳۶ چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ جواب میں جموں و کشمیر نے دن کا کھیل ختم ہونے تک بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۹ رنز بنا لیے تھے۔ دوسری جانب کرن شرما کی شاندار ناٹ آؤٹ ۱۹۲ رنز کی اننگز نے اتر پردیش کو پڈوچیری کے خلاف گروپ اے کے میچ میں مشکل صورتحال سے نکال دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک اتر پردیش نے ۹ وکٹ پر ۳۲۸ رنز بنا لیے تھے۔ شیوم ماوی نے بھی نصف سنچری بنائی۔

ڈی سی سی آئی نے اقدام کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 27 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ملک میں معذور کرکٹ کو فروغ دینے کی سمت پہل کی ہے۔ بورڈ نے اپنے تمام رکن کرکٹ ایسوسی ایشنز سے معذور کرکٹ کھلاڑیوں کی فلاح، ترقی اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ معذور کرکٹ کونسل آف انڈیا (ڈی سی سی آئی) نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے کرکٹ کو مزید جامع بنانے کی سمت میں اہم قدم قرار دیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سیکیا نے 26 اکتوبر کو رکن ایسوسی ایشنز کو خط لکھ کر معذور کھلاڑیوں کی شرکت بڑھانے اور انہیں حوصلہ افزائی، مدد اور کھیل میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کی اپیل کی۔ یہ معاملہ 18 ستمبر کو ممبئی میں بی سی سی آئی کی 95ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں بھی اٹھایا گیا تھا۔ ڈی سی سی آئی کے سکریٹری روی کانت چوہان اور جوائنٹ سکریٹری ابھے پرتاپ سنگھ نے اس پہل کے لیے بی سی سی آئی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے معذور کرکٹ کھلاڑیوں کو بہتر مواقع ملیں گے اور ان کی صلاحیتوں کو وسیع پہچان حاصل ہوگی۔ ڈی سی سی آئی کے سکریٹری روی کانت چوہان نے کہا، "معذور کرکٹ کو فروغ دینے کے لیے ہم بی سی سی آئی کے شکر گزار ہیں۔

مدوشنکا کے پنجے سے سری لنکا سہ فریقی سیریز کے فائنل میں

لاہور، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) دلشان مدوشنکا کی کیریئر کی بہترین گیند بازی (۵/۳۳) کی بدولت سری لنکا نے لاہور میں پاکستان کو ۱۱۰ رنز پر ڈھیر کرکے سہ فریقی سیریز کے فائنل میں جگہ بنائی۔ مدوشنکا اور سری لنکا کے دیگر گیند بازوں نے پاکستان کو ابتدا ہی سے دباؤ میں رکھا اور میزبان ٹیم ۱۹.۵ اوور میں ۱۱۰ رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ جواب میں سری لنکا نے کامندو مینڈس کی ناٹ آؤٹ ۶۲ رنز کی تیز نصف سنچری کی بدولت ۱۸.۱ اوور میں دو وکٹ پر ۱۱۴ رنز بنا کر آسانی سے ہدف حاصل کر لیا۔ اس نتیجے کے ساتھ انگلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا اور پاکستان و سری لنکا ایک بار پھر فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔ ٹاس جیتنے کے بعد سری لنکا نے پہلے گیند بازی کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں دکھائی۔ پاکستان نے صائم ایوب کو ٹیم سے باہر کیے جانے کے بعد اوپننگ میں تبدیلی کی اور ان کی جگہ بلے باز صداقت کو شامل کیا، جبکہ رضا اللہ کی جگہ نسیم شاہ کی ٹیم میں واپسی ہوئی۔ فخر زمان اور صداقت نے ایک ایک چوکے کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا، لیکن مدوشنکا نے شارٹ گیند پر فخر کو آؤٹ کرکے سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ بابر اعظم نے اچھی شروعات کی، لیکن دوسرے سرے سے ایشان فرنینڈو نے صداقت کو ایل بی ڈبلیو کرکے پاکستان کو مزید نقصان پہنچایا۔ بابر نے مثبت انداز میں بلے بازی جاری رکھی اور چند باؤنڈریز بھی لگائیں، لیکن مدوشنکا نے ایک اور وکٹ لے کر پاکستان پر دباؤ برقرار رکھا۔ اس کے بعد دو اوورز میں سلمان آغا اور بابر کے مسلسل گیندوں پر آؤٹ ہونے سے پاکستان کی واپسی کی امیدیں بھی دم توڑ گئیں۔ ۱۴ اوورز میں ۶۹ رنز پر پانچ وکٹیں گنوانے کے بعد میزبان ٹیم کو نچلے آرڈر سے بڑی شراکت داری کی ضرورت تھی، لیکن سری لنکا نے اسے سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ شاداب خان ۲ رنز بنا کر ساہان آراچیگے کا شکار ہوئے، جبکہ مدوشنکا نے اپنے دوسرے اسپیل میں عارفات منہاس اور حسن نواز کو بھی پویلین بھیج دیا۔ حارث رؤف اور شاہین آفریدی مدوشنکا کے بالترتیب چوتھے اور پانچویں شکار بنے اور پاکستان کی پوری ٹیم اننگز کے نصف اوور بھی مکمل ہونے سے پہلے ۱۱۰ رنز پر سمٹ گئی۔ ہدف کے تعاقب میں کامندو مینڈس کو پہلے ہی اوور میں ایک موقع ملا، جس کے بعد انہوں نے اگلے اوور میں چوکا لگایا۔ اوشکا فرنینڈو نے شاہین کی گیندوں پر کچھ چوکے لگائے، لیکن کامندو نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے حارث رؤف کے پہلے ہی اوور میں مسلسل تین چوکے لگا دیے، جس سے سری لنکا نے ۱۰.۱ اوور میں ۸۰ رنز مکمل کر لیے۔ اوشکا اور کوشل مینڈس کی وکٹیں لینے میں پاکستان نے کامیابی حاصل کی، لیکن اس وقت سری لنکا کو جیت کے لیے ۳۰ سے بھی کم رنز درکار تھے۔ کامندو نے ڈیپ بیک ورڈ اسکوائر لیگ پر ایک گیند فیلڈر کی جانب کھیلی، لیکن فیلڈر نے کیچ لینے کی کوشش میں باؤنڈری کے باہر قدم رکھ دیا اور انہیں چھ رنز مل گئے، جس سے کامندو کی نصف سنچری بھی مکمل ہو گئی۔ اس کے بعد سری لنکا نے ڈرنکس بریک کے بعد ہدف حاصل کر لیا۔ پورا مقابلہ ۳۳ اوور سے بھی کم میں ختم ہو گیا۔ مختصر اسکور: پاکستان ۱۹.۵ اوور میں ۱۱۰ رنز (بابر اعظم ۲۹؛ دلشان مدوشنکا ۵/۳۳، ساہان آراچیگے ۲/۲۳)؛ سری لنکا ۱۸.۱ اوور میں ۱۱۴/۲ (کامندو مینڈس ۶۲ ناٹ آؤٹ، پون رتنائیکے ۲۳ ناٹ آؤٹ)۔

عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر سرکار کی وزارتی کونسل کے لئے نئے اور پُرانے چہرے، سوائے ستیش شرما

سرینگر: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز لوک بھون میں منعقدہ حلف برداری کی تقریب میں جموں و کشمیر کی کابینہ میں شامل کردہ نئے وزرا کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود تھے۔ لیفٹننٹ گورنر نے اراکین قانون ساز اسمبلی علی محمد ساگر، الطاف احمد وانی، شمیم فردوس اور سیف اللہ میر کو وزرا کے طور پر حلف دلایا۔ تقریب میں سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر، صدر جے کے این سی ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزرا سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا اور جاوید احمد ڈار، ممبر پارلیمنٹ گروِندر سنگھ اوبرائے اور متعدد معزز شخصیات اور سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال نے تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

ڈکار یوتھ اولمپک گیمز کے لیے 17 رکنی ہندوستانی دستے کا اعلان

نئی دہلی، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے سینیگال میں ہونے والے ڈکار ۲۰۲۶ سمر یوتھ اولمپک گیمز کے لیے ۱۷ رکنی ہندوستانی دستے کا اعلان کیا ہے۔ ہندوستان کے ۱۷ ایتھلیٹ ۱۱ کھیلوں میں حصہ لیں گے۔ ڈکار یوتھ اولمپک گیمز ۳۱ اکتوبر سے ۱۳ نومبر تک ہوں گے اور یہ افریقی براعظم پر منعقد ہونے والا پہلا اولمپک ایونٹ ہوگا۔ ۲۰۶ وفود کے تقریباً ۲۷۰۰ نوجوان ایتھلیٹ ۳۵ کھیلوں میں حصہ لیں گے۔ یہ مقابلے ۱۷ سال تک کی عمر کے ایتھلیٹس کے لیے اعلیٰ سطح کے مقابلے کے ساتھ سیکھنے اور ثقافتی تبادلے کا موقع فراہم کریں گے۔ آئی او اے کے مطابق ان کھیلوں کے دوران مختلف قومی اولمپک کمیٹیوں کے ساتھ ٹیلنٹ کی شناخت، ایتھلیٹوں کی ترقی اور نوجوانوں سے ایلیٹ سطح تک کھیلوں کے راستے تیار کرنے پر تبادلہ خیال کا بھی موقع ملے گا۔ ڈکار ۲۰۲۶ ہندوستان کے احمد آباد ۲۰۳۰ اور برسبین ۲۰۳۲ کی جانب کھیلوں کے عزائم کے تناظر میں بھی اہم ہوگا۔ کھیلوں کے دوران آئی او اے کی صدر ڈاکٹر پی ٹی اوشا کی کینیا اور ماریشس سمیت کئی افریقی ممالک کی قومی اولمپک کمیٹیوں کے ساتھ کھیلوں میں تعاون اور تبادلے کے لیے مفاہمت نامہ پر دستخط کی بھی توقع ہے۔ ان معاہدوں کے تحت ایتھلیٹس اور کوچز کے تبادلے، تکنیکی مہارت اور تربیتی طریقوں کے اشتراک سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔ ڈاکٹر پی ٹی اوشا نے کہا کہ ڈکار ۲۰۲۶ نوجوان ہندوستانی ایتھلیٹس کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ یہ کھلاڑی ہندوستانی کھیلوں کے مستقبل کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان میں ایسے چیمپئن بھی شامل ہو سکتے ہیں جو برسبین ۲۰۳۲ اور اس کے بعد ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ ڈکار کی تیاری کرنے والے نوجوان ٹیبل ٹینس کھلاڑی سارتھک آریہ نے کہا کہ یوتھ اولمپکس ان کے کھیل کے سفر میں ایک اہم پڑاؤ ہوگا۔ ان کا خواب ۲۰۳۰ میں احمد آباد میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز اور ۲۰۳۲ میں برسبین اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنا ہے۔ آئی او اے نے سینیگال میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے تمام ایتھلیٹس، کوچز اور معاون عملے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

ماضی کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی: شاداب خان

لاہور، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی): پاکستانی آل راؤنڈر شاداب خان نے انگلینڈ کے خلاف سنسنی خیز میچ کے بعد اپنی کارکردگی اور سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہو گئی ہے، کیونکہ لوگ کارکردگی سے قطع نظر تنقید کرتے رہتے ہیں۔ شاداب خان نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران ان کی کارکردگی اچھی نہیں رہی، جس کی وجہ سے انہیں ہی نہیں بلکہ ٹیم مینجمنٹ کو بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے مشکل وقت میں ان پر اعتماد برقرار رکھنے پر ٹیم مینجمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک پیشہ ور کھلاڑی کی حیثیت سے وہ ہمیشہ بہترین کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تاہم ماضی میں اپنی توقعات کے مطابق کھیلنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ شاداب نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس میچ میں انہیں اچھا کھیلنے کا موقع دیا اور کامیابی کی راہ ہموار کی۔ شاداب خان نے حارث رؤف کی صبر کے ساتھ بیٹنگ کرنے پر تعریف کی اور ان کے ساتھ ناٹ آؤٹ ۸۹ رنز کی شراکت کے بارے میں کہا کہ دونوں کے درمیان بیٹنگ کے حوالے سے کوئی خاص حکمت عملی طے نہیں ہوئی تھی، بلکہ وہ صرف کھیل سے لطف اندوز ہونے اور میچ کو اختتام تک لے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اننگز کے دوران ایل بی ڈبلیو آؤٹ دیے جانے اور پاکستان کو جیت کے لیے ۲۰ رنز درکار ہونے کے موقع پر شدید مایوسی کے حوالے سے شاداب نے کہا کہ ابتدا میں انہیں اندازہ نہیں ہوا تھا کہ گیند بلے سے لگی ہے، تاہم ریویو لینے پر امپائرز کا فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ اپنی اننگز کا موازنہ آسٹریلیا کے گلین میکسویل کی ۲۰۲۳ کے ورلڈ کپ میں افغانستان کے خلاف کھیلی گئی غیر معمولی اننگز سے کیے جانے پر شاداب خان نے کہا کہ ایک اننگز کا دوسری اننگز سے موازنہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میکسویل نے ورلڈ کپ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور اگر پاکستانی کھلاڑی بھی مستقبل میں بڑے مقابلوں میں ایسی اننگز کھیلیں تو اس سے ٹیم کو فائدہ ہوگا۔

عالمی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن کی چیمپئن شپ ماسکو میں کرانے کا فیصلہ

ماسکو، ۲۷ اکتوبر (یو این آئی): عالمی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن نے روس کے دارالحکومت ماسکو کو ۲۰۳۰ء کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کی میزبانی سونپ دی ہے۔ فروری ۲۰۲۲ء میں یوکرین پر روسی حملے کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب اولمپک کھیلوں کی کسی عالمی تنظیم نے روس کو عالمی چیمپئن شپ کی میزبانی دی ہے۔ دی نیوز انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۹ء کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ ہندوستان کے شہر احمد آباد میں منعقد ہوگی۔ ماسکو میں آخری بار عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ ۱۹۸۳ء میں ہوئی تھی۔ ۲۰۳۰ء کی چیمپئن شپ روسی کھلاڑیوں کو ۲۰۳۲ء کے برسبین اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع بھی فراہم کرے گی۔ روسی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس کئی برس بعد اعلیٰ سطح کے عالمی مقابلے کی میزبانی کرے گا۔ فیڈریشن کے صدر الیگزینڈر دینوکوروف نے عالمی تنظیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ماسکو کے پاس بڑے مقابلوں کے انعقاد کا تجربہ اور جدید سہولتیں موجود ہیں۔ اس سے قبل ۲۰۲۵ء کی عالمی آبی کھیلوں کی چیمپئن شپ روس کے شہر قازان میں منعقد ہونے کے بجائے سنگاپور منتقل کر دی گئی تھی۔ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی نے روس اور بیلاروس کے کھلاڑیوں پر بعض پابندیوں میں نرمی کی ہے، تاہم روسی پرچم، قومی رنگوں اور ترانے کی اولمپکس میں اجازت کا فیصلہ تاحال نہیں ہوا۔ کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ وہ روس میں اپنے مقابلے منعقد نہیں کرے گی اور روسی حکومت کے عہدیداروں کو اپنی تقریبات میں مدعو نہیں کرے گی۔ بعض روسی کھلاڑیوں نے ۲۰۲۴ء کے پیرس اولمپکس اور ۲۰۲۶ء کے ونٹر اولمپکس میں غیر جانب دار حیثیت سے شرکت کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق یوکرین نے روسی اولمپک کمیٹی کی معطلی ختم کرنے کے فیصلے کے خلاف کھیلوں کی ثالثی عدالت میں اپیل دائر کی ہے۔ دوسری جانب بین الاقوامی پیرا اولمپک کمیٹی نے روسی کھلاڑیوں پر پابندیاں ختم کرتے ہوئے انہیں قومی پرچم تلے مقابلوں میں شرکت کی اجازت دے دی ہے۔ چین کے شہر ننگبو میں ۲۷ اکتوبر سے شروع ہونے والی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ ۸ نومبر تک جاری رہے گی، جس میں یوکرین کے پانچ کھلاڑی بھی حصہ لے رہے ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں
شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" ...
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

ابھیشیک شرما نے وراٹ کوہلی کو پیچھے چھوڑا

ویلنگٹن، ۲۷ اکتوبر (ہ س)۔ ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما نے

ٹی ۲۰ کرکٹ میں ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے سابق کپتان وراٹ کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ وہ اب ٹی ۲۰ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے ہندوستانی بلے باز بن گئے ہیں۔ ابھیشیک نے منگل کو نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچ میں محض ۳۸ گیندوں پر ۱۰۳ رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ ان کی اننگز میں ۹ چوکے اور ۱۱ چھکے شامل تھے، جبکہ ان کا اسٹرائیک ریٹ ۲۹۷.۳۷ رہا۔ ابھیشیک شرما کے نام اب ٹی ۲۰ کرکٹ میں مجموعی طور پر ۱۱ سنچریاں ہو گئی ہیں، جبکہ وراٹ کوہلی نے اس فارمیٹ میں ۱۰ سنچریاں بنائی ہیں۔ عالمی سطح پر ان سے زیادہ سنچریاں صرف ویسٹ انڈیز کے کرس گیل (۲۲) اور پاکستان کے بابر اعظم (۱۳) نے بنائی ہیں۔ اس طرح ابھیشیک ٹی ۲۰ کرکٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں تیسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹی ۲۰ بین الاقوامی کرکٹ میں بھی ابھیشیک شرما کے نام اب چار سنچریاں ہو گئی ہیں۔ وہ اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں مشترکہ طور پر دوسرے مقام پر ہیں۔ ان کے ساتھ ہندوستان کے سوریہ کمار یادو اور انگلینڈ کے فل سالٹ بھی چار چار سنچریوں کے ساتھ موجود ہیں۔ اس فہرست میں آسٹریلیا کے آل راؤنڈر گلین میکسویل اور ہندوستان کے روہت شرما پانچ پانچ سنچریوں کے ساتھ مشترکہ طور پر پہلے مقام پر ہیں۔

گرتھ بیٹی سی ایس کے کے کوچنگ اسٹاف میں شامل

چنئی، 27 اکتوبر (یو این آئی) 2022 سے 2024 کے درمیان سرے کو مسلسل تین کاؤنٹی چیمپئن شپ خطاب دلانے والے کوچ گرتھ بیٹی کلب چھوڑ کر چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہوں گے۔ وہ اپنے سابق ووسٹر شائر ساتھی ظہیر خان کے معاون کی حیثیت سے کام کریں گے۔ 49 سالہ بیٹی نے 2021 میں سرے کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ ان کی کوچنگ میں سرے نے مسلسل تین کاؤنٹی چیمپئن شپ خطاب جیتے، تاہم 2025 میں ٹیم رنر اپ رہی اور اس سیزن میں ساتویں مقام پر رہی۔ ٹیم ٹی 20 بلاسٹ یا ون ڈے کپ کے آخری مراحل تک بھی نہیں پہنچ سکی۔ بیٹی 2025 میں خطاب جیتنے والی اوول انوِنسیبلز کے معاون کوچ بھی رہے تھے اور رواں سال ممبئی انڈینز سے وابستہ ٹیم 'ایم آئی لندن' کے ساتھ بھی کام کیا۔ اب وہ آئی پی ایل کی حریف ٹیم سی ایس کے سے وابستہ ہوں گے، جو اسٹیفن فلیمنگ کے انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد اپنے کوچنگ اسٹاف میں تبدیلیاں کر رہی ہے۔ بیٹی کی رخصتی کے ساتھ سرے کے ساتھ ان کا 21 سالہ تعلق ختم ہو جائے گا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781